اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 ''حقیقی ترقی کا راستہ مقامی حقائق کو سمجھنے میں مضمر ہے''

7 ڈیوالڈ بریوس ایس اے 20 کی تاریخ کے سب سے مہنگے کھلاڑی بن گئے

8 قطر پر حملے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر اعظم کا تھا میرا نہیں

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

Afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Thursday 11-09-2025

ESTABLISHED IN 1985

11 ستمبر 2025ء بمطابق 17 ربیع الاول 1447ھ بروز جمعرات جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 213، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ہندوستان اور یورپی یونین مل کر کثیر جہتی اداروں میں دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائیں گے

سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر قسم کی دہشت گردی کی شدید مذمت

نئی دہلی/۱۰ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور یورپی یونین نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور اس عالمی چیلنج سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ، عالمی انسداد دہشت گردی فورم (جی سی ٹی ایف) اور فائنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) جیسے کثیر جہتی اداروں میں آواز اٹھانے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ دونوں فریقوں نے سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف مضبوط اور ٹھوس کارروائی کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہاں کہا کہ یورپی یونین اور ہندوستان کے انسداد دہشت گردی پر مشترکہ ورکنگ (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ کے جنگلات میں ریچھ کے حملے میں ایک خانہ بدوش ہلاک

سرینگر/۱۰ ستمبر/ (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے کوکرناگ جنگلات کے کھرپتھ لارنو علاقے میں بدھ کے روز ریچھ کے حملے میں ایک خانہ بدوش شخص ہلاک ہوگیا۔ حکام کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ خانہ بدوش خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص پر جنگل کے علاقے میں اپنے مویشی چراتے ہوئے ریچھ نے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ اس کی شناخت صدام حسین قریشی (27) ولد عبدالواحد قریشی ساکن مجلنا ادھم پور کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعے سے مقامی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا

سرینگر جموں قومی شاہراہ پر 8 روز بعد آمد و رفت جزوی طور پر بحال

ہلکی گاڑیوں کو آزمائشی بنیادوں پر چلنے کی اجازت

دن بھر ہلکی بشمول مسافر گاڑیوں کی آواجاہی بغیر کسی رکاوٹ کے جاری

سری نگر/۱۰ ستمبر/ جے کے این ایس/ 8 روز کے طویل تعطل کے بعد سرینگر جموں قومی شاہراہ کو بدھ کے روز چھوٹی اور مسافر گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے جزوی طور پر بحال کر دیا گیا۔ تھارد ادھم پور میں بڑے لینڈ سلائیڈ کے باعث یہ شاہراہ گذشتہ ایک ہفتے سے زائد عرصے سے مسلسل بند رہی تھی، جس کی وجہ سے ہزاروں مسافر اور سینکڑوں گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہوکر رہ گئی تھیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی صبح 9 بجکر 20 منٹ پر ہلکی گاڑیوں کو آزمائشی بنیادوں پر چلنے کی اجازت دی گئی اور خوش قسمتی سے اب (دوپہر) تک کوئی رکاوٹ یا حادثہ پیش نہیں آیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مال بردار (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نریندر مودی جموں و کشمیر کا دورہ کریں گے، خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان متوقع

دورہ جموں وکشمیر کیلئے فائدہ مند ہو گا :وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر/۱۰ ستمبر (یو این آئی/ جے کے این ایس) ہماچل پردیش کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے دورے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ دنوں میں جموں و کشمیر کا دورہ کریں گے تاکہ حالیہ طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے پیدا ہونے والی صورتحال اور اس سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق وزیر اعظم مودی آنے والے دنوں میں جموں و کشمیر کا دورہ کریں گے اور قدرتی آفات سے ہوئے نقصانات کا خود معائنہ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کے دورے کی تاریخ بہت جلد طے کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم مودی کٹرا کا فضائی معائنہ کریں گے، جہاں گزشتہ ماہ ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے پر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں 35 سے زیادہ افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کشتواڑ ضلع کے پہاڑی گاؤں چسوٹی کا بھی فضائی جائزہ لیں گے، جہاں لینڈ سلائیڈنگ کے سبب 60 سے زیادہ مقامی باشندے جاں بحق ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم اپنے اس دورے کے دوران جموں و کشمیر کے سیلاب متاثرین کے لیے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان بھی کر سکتے ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ یہ فائدہ مند ہوگا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی بھی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے بعد مرکزی زیر انتظام علاقے کا دورہ کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے پہلے ہی جموں و کشمیر کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے جموں میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ یہ بہت اچھا ہوگا اگر وزیر اعظم مودی بھی جموں و کشمیر کا دورہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اس بات سے راحت محسوس ہوتی ہے کہ مرکزی (بقیہ ۶ پر)

حزب کمانڈر کے پاکستان فرار ہونے کے کیس میں

'ایس آئی اے' نے اننت ناگ اور پلوامہ میں چھاپے مارے

سری نگر/۱۰ ستمبر (ایجنسیز) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے بدھ کو اننت ناگ اور پلوامہ میں مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں۔ یہ کارروائیاں اس حساس کیس کے سلسلے میں کی گئیں جس کا تعلق 2005 میں حزب المجاہدین کے ڈویژنل کمانڈر امین بابا کے پاکستان فرار ہونے سے ہے۔ ایس آئی اے کے مطابق، سابق رکن اسمبلی گل رفیقی اور ان کے قریبی ساتھیوں کی مدد سے حزب کمانڈر امین بابا کا فرار ہونا ممکن ہو پایا تھا۔ الزام ہے کہ ملزمان نے نہ صرف امین بابا کے لئے جعلی پاسپورٹ (بقیہ ۶ پر)

امریکہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی مذاکرات کا خواہشمند

امریکہ کے ساتھ تجارت سے متعلق مذاکرات کا فیصلہ جلد: نریندر مودی

واشنگٹن/نئی دہلی/۱۰ ستمبر (یو این آئی) صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اور ہندوستان دونوں ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے بات چیت دوبارہ شروع کریں گے اور انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر عائد بھاری درآمدی ٹیرف کے باوجود ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے پر مثبت پیش رفت دیکھنے میں آرہی ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے اپنے ممالک کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ آنے والے ہفتوں میں مذاکرات کو کامیاب انجام تک پہنچائیں۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا، "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ میں آنے والے ہفتوں میں اپنے بہت اچھے دوست پی ایم مودی سے بات کرنے کا منتظر ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بات چیت دونوں ممالک کے لیے ایک کامیاب نتیجے پر پہنچے گی۔" امریکی صدر کے بیان کے بعد توقع ہے کہ ہندوستان کا ایک تجارتی وفد آئندہ ہفتے امریکہ روانہ ہوسکتا ہے۔ یہ وفد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹوں پر بات چیت کرے گا اور ایسا معاہدہ یقینی بنانے کی کوشش کرے گا جس سے دونوں ممالک کے لیے تجارتی صورتحال معمول پر رہے۔ ہندوستان کے وزیر اعظم بھی اپنے حکام کو تجارتی معاہدے (بقیہ ۶ پر)

حکومت پشمینہ کی خالصتاً اور تقدس کو تحفظ دینے کیلئے پُرعزم ہے، مرکزی سیکریٹری ٹیکسٹائلز

سکاسٹ کشمیر شہامہ میں اینمل فائبر کوالٹی ایشورنس لیبارٹری کا افتتاح کیا

سری نگر/۱۰ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) مرکزی سیکریٹری ٹیکسٹائلز نیلم شامی راؤ نے آج شہامہ کیمپس میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (ایس کے یو اے ایس ٹی۔ کے) کے فیکلٹی آف ویٹرنری سائنسز اینڈ اینمل ہسبنڈری میں اینمل فائبر کوالٹی ایشورنس لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ مرکزی سیکریٹری نے افسران اور متعلقہ شراکت داروں سے خطاب کرتے ہوئے پشمینہ کی خالصتا اور تقدس کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا اور پشمینہ کو ہندوستان کے قدرتی فائبرز کا ''گولڈ سٹینڈرڈ'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت پشمینہ اور دیگر پشووں کے ریشوں کے لئے ایک مضبوط ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن کا نظام قائم کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''سرٹیفکیشن، نمبرنگ اور کوڈنگ کو مزید سمارٹ بنانا ہوگا تاکہ ہر لیبل شدہ پروڈکٹ کا پتہ لگایا جا سکے۔ اگلے دو سے تین برسوں میں ہمارے پاس مارکیٹ میں آنے والی اصلی پشمینہ مصنوعات کے بارے میں قابل اعتماد ڈیٹا ہونا چاہیے۔'' نیلم شامی راؤ نے یقین دلایا کہ وزارت کسٹمز، پی آئی ایس اور وزارت ماحولیات و جنگلات کے ساتھ مل کر کام کرے گی تاکہ باہمی مشورے سے چلنے والے حل کو تیار کیا جا سکے جو صنعت کی ضروریات اور جنگلی حیات و جانوروں کے حقوق کے درمیان توازن قائم کرے گا۔ انہوں نے پشمینہ کی پیداواری علاقوں کے قریب ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ لاجسٹک چیلنجوں کو کم کیا جا سکے۔ مرکزی سیکریٹری نے کہا، ''ہم نہیں چاہتے کہ آپ کی مصنوعات دہرادون، دہلی یا بانگ (بقیہ ۶ پر)

تمام فوڈ بزنسز خاص طور پر ہائی رسک فوڈ بزنس آپریٹرز کے معائنوں کو تیز کرنے کی ہدایت

چیف سیکرٹری نے ڈی ایف سی او کے کام کا جائزہ لیا، عوامی صحت کے تحفظ کیلئے مضبوط نفاذ پر زور

سرینگر/۱۰ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی تاکہ ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن (ڈی ایف سی او) کے فوڈ سیفٹی ونگ کے کام کا جائزہ لیا جائے جو کہ جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں حال ہی میں ضبط کیے گئے خراب گوشت کے تناظر میں کیا گیا۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری ایف سی ایس اینڈ سی اے، سیکرٹری ایچ اینڈ ایم ای، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے)، کمشنر جے ایم سی/ایس ایم سی، ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ جموں/کشمیر کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ عوامی صحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے پورے یوٹی میں محفوظ اور حفظان صحت کے مطابق خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے نفاذ کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے، موثر نگرانی اور سخت ریگولیٹری کنٹرولز پر زور دیا۔ انہوں نے تمام فوڈ بزنسز خاص طور پر ہائی رسک فوڈ بزنس آپریٹرز (ایف بی اوز) کے معائنوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت روک تھام کے اقدامات پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے محض جرمانوں کی حدود کو اجاگر کرتے ہوئے ہدایت دی کہ بدعنوانیوں کو روکنے کیلئے سزاؤں، لائسنس کی معطلی اور فوجداری کارروائیوں کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے مزید (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں اخروٹ اتارنے کا سیزن جوبن پر

اننت ناگ، کپوارہ اور پلوامہ اضلاع اخروٹ پیدوار کے خاص مراکز

سری نگر/۱۰ ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں ان دنوں اخروٹ کے درختوں سے اخروٹ اتارنے کا سیزن جوبن پر ہے۔ یہ سیزن عام طور پر ماہ اگست کے اواخر یا ماہ ستمبر کے اوائل سے شروع ہو کر کم و بیش ایک مہینے تک جاری رہتا ہے۔ اخروٹ کے درخت یوں تو وادی کے ہر علاقے میں پائے جاتے ہیں لیکن اننت ناگ، کپوارہ اور پلوامہ اضلاع اخروٹ پیداوار کے خاص مراکز ہیں جبکہ شوپیاں، بارہمولہ، بڈگام، سری نگر اور گاندربل میں بھی اخروٹ کی اچھی خاصی پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہائی بریڈ یا بلغاریہ اخروٹ کے باغ لگانے سے بھی کسانوں کو اچھی آمدنی ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ (بقیہ ۶ پر)

چین سرحد سے 1064 کلو سونا اسمگلنگ کیس

ای ڈی کی دہلی اور لداخ میں چھاپہ مار کارروائی

سری نگر/۱۰ ستمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سری نگر ریجنل آفس نے غیر ملکی کرنسی مینجمنٹ ایکٹ (فیما) 1999 کے تحت ایک بڑی چھاپہ مار کارروائی انجام دی ہے۔ یہ کارروائی ان افراد کے خلاف کی گئی جو انڈو-تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کی جانب سے 108 کلوگرام سونے کی ضبطی اور چین کی سرحد سے ہندوستان میں 1064 کلوگرام سونا اسمگل کرنے کے معاملے میں ملوث پائے گئے تھے۔ ای ڈی کے مطابق دہلی-این سی آر میں پانچ اور لداخ میں ایک مقام پر رہائشی اور کاروباری احاطوں کی تلاشی لی گئی۔ دوران کارروائی متعدد مشکوک اور جرم سے جڑی دستاویزات برآمد اور ضبط کی گئیں۔ ایجنسی نے کہا ہے کہ مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے ضروری اشیائے کی سپلائی پوزیشن اور ٹرانسپورٹیشن کا جائزہ لیا

پسماندہ اور دُور دراز علاقوں میں مناسب وافر سٹاک رکھنے کی ہدایت

سری نگر/۱۰ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر بھر میں ضروری اشیائے کی سپلائی پوزیشن اور ٹرانسپورٹیشن کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایس آر ٹی سی راکیش سرنگل، ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف کو روزانہ کی بنیاد پر ٹرکوں اور غذائی اجناس و دیگر ضروری اشیائے کی (بقیہ ۶ پر)

کنگن میں 2 ریستوراں اور ایک ڈھابے کا لائسنس معطل

کھانے کے نمونے لیبارٹری ٹیسٹنگ کے دوران غیر معیاری

فوڈ ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی شروع کی جائے گی: فوڈ انسپکٹر

گاندربل/۱۰ ستمبر/ جے کے این ایس/ حکام نے وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے کنگن علاقے میں 2 ریستورانوں اور ایک ڈھابے کے لائسنس اس وقت معطل کر دیئے ہیں جب ان سے جمع کیے گئے کھانے کے نمونے لیبارٹری ٹیسٹنگ کے دوران غیر معیاری پائے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ فوڈ سیفٹی کے انچارج فوڈ انسپکٹر گاندربل فیاض احمد نے معطلی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ معمول کی جانچ کیلئے کنگن کے متعدد ریستورانوں سے کھانے کے نمونے نمونے اٹھائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نمونے لیبارٹری میں بھیجے گئے اور لیبارٹری ٹیسٹ کی رپورٹس میں بے ضابطگیوں کے بعد 2 ریستورانوں اور ایک ڈھابے کے لائسنس معطل کر دیئے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متعلقہ اداروں کیخلاف (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ کے حساس علاقوں میں اضافی سیکورٹی فورسز تعینات

علاقے میں دفعہ 163 کا نفاذ، قصبے میں حالت پرامن

ان پابندیوں کا دائرہ وادی بھدرواہ تک بڑھا دیا گیا ہے، قصبے میں تمام دکانیں اور کاروباری ادارے بند ہیں۔ منگل کو ہونے والی جھڑپوں میں دو افسران سمیت کم از کم آٹھ پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ ملک کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لینے اور امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزام میں کٹھوعہ جیل میں بند کیے جانے کے بعد مظاہرے پھوٹ پڑے۔ اطلاعات کے مطابق ڈوڈہ ضلع خاص کر ڈوڈہ اسمبلی حلقہ میں رات بھر صورتحال کشیدہ رہی۔ حکام نے بتایا کہ ڈوڈہ شہر اور ملحقہ علاقوں کو سیل کر دیا گیا ہے اور ضلع کے حساس علاقوں بشمول بھدرواہ، گندوہ، بھلیسہ، مرچ پنگل، کہارا اور ٹھٹھری میں اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ تمام کاروباری ادارے اور تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں اور لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا، "صورتحال پرامن ہے۔ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں تازہ احتجاج کی کوئی اطلاع نہیں ہے امن کی (بقیہ ۶ پر)

حالیہ سیلاب سے پلوامہ ضلع میں نقصان

بھاجپا کے ریاستی صدر اور سنیل شرما کا سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ

سرینگر/۱۰ ستمبر/ کے این ایس/ بی جے پی کے ریاستی صدر ست شرما نے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کے ساتھ ضلع پلوامہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرین کی ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وادی میں حالیہ سیلاب نے جنوبی کشمیر میں رہنے والی اکثریتی آبادی کے ذرائع آمدنی کو نقصان پہنچایا۔ زراعت اور باغبانی کے شعبے وادیوں کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے سے لوگ پریشانی میں مبتلا ہیں۔ دورے کے دوران بی جے پی کے ریاستی صدر اور ایل او پی نے حالیہ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ ستیش شرما نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نقصانات کا حتمی جائزہ لینے کے بعد وادی کے سیلاب متاثرین کو بڑا معاوضہ دیا جائے۔

مرکزی سیکرٹری ٹیکسٹائل نے کشمیری قالینوں کو نیا روپ دینے کیلئے جدید لومز کا اِفتتاح کیا

جدید لومز، عالمی ڈیزائن پر توجہ اور اَپ گریڈ شدہ ٹیسٹنگ لیبز کا اعلان،

سری نگر/10 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) مرکزی سیکرٹری ٹیکسٹائل نیلم شامی راؤ نے ہاتھ سے بنے قالینوں کی منفرد صنعت کو فروغ دینے اور اس کی بحالی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اظہار آج انڈین اِنسٹی ٹیوٹ آف کارپیٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) کیمپس سری نگر میں اِنٹگریٹیڈ وول ڈیولپمنٹ پروگرام (آئی ڈبلیو ڈی پی) کے تحت کاریگروں میں موڈیفائیڈ ماڈرن سٹیل کارپٹ لومز تقسیم کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وِکرم جیت سنگھ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری وزارت ٹیکسٹائل پدمنی سنگلا، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سینٹرل وول ڈیولپمنٹ بورڈ جی ایس بھٹی، ممبر سیکرٹری جے اینڈ کے سیری کلچر ڈیولپمنٹ بورڈ پی شیو کمار اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ مرکزی سیکرٹری نے اپنے خطاب میں یو ٹی حکومت پر زور دیا کہ وہ وزارت ٹیکسٹائل کو مزید تجاویز بالخصوص جانچ اور سرٹیفکیشن کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے بھیجے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ کشمیری ہنر کو عالمی سطح پر مقبول بنانے کے لئے روایتی ڈیزائنوں کی بحالی اور جدید طرز کے ڈیزائنوں کو بھی اپنانا ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا، ”میں دہلی سے سینئر افسران کی ایک ٹیم کے ساتھ اس مقصد کے لئے آئی ہوں کہ مجھے دستکاری کے شعبے میں نئے معیارات متعارف کرنے کے بارے میں روبرو جانکاری حاصل ہو جو باغذی اور ترسیلی روابط کو مزید مضبوط کریں گے۔“ اِس سے قبل نیلم شامی راؤ نے آئی آئی سی ٹی کے مختلف سیکشنوں کا دورہ کیا جہاں ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے اُنہیں جاری تربیتی پروگراموں، ڈیزائن سٹوڈیو اور این اے بی ایل سے منظور شدہ لیبارٹری کے بارے میں جانکاری دی۔ اُنہوں نے آئی آئی سی ٹی کی لیبارٹری سہولیات کو وسعت دینے میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور بتایا کہ نیشنل ہینڈلوم ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے تحت تکنیکی شعبے میں خصوصی فنڈنگ فراہم کی گئی ہے۔ مرکزی سیکرٹری نے پشمینہ ٹیسٹنگ اینڈ کوالٹی سرٹیفکیشن سینٹر (پی ٹی کیو سی سی) کا بھی دورہ کیا اور کشمیری پشمینہ اور دیگر دستکاری مصنوعات کی صداقت یقینی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے یونین ہیلتھ سیکرٹری کے ساتھ صحت

کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/10 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج مرکزی سیکرٹری برائے صحت و خاندانی بہبود پونیا سلیلا سریواستو کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ کی جس میں جموں و کشمیر بھر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور طبی سہولیات کو اَپ گریڈ کرنے کے طریقوں پر غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکرٹری نے یونین ٹیریٹری کے متعدد میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس نشستوں میں اضافے کے لئے وزارت کا شکریہ ادا کیا۔ میٹنگ میں مرکزی معاونت والی کلیدی تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت، نئے قائم شدہ میڈیکل کالجوں میں ایم ڈی، ایم ایس، ڈی ایم، ایم سی ایچ اور ڈی این بی جیسے خصوصی کورسوں کے تعارف اور ان کالجوں میں 50 ایم بی بی ایس نشستیں بڑھانے کی تجاویز کا جائزہ لیا گیا جنہوں نے اس کے لئے درخواست دی تھی۔ اس کے علاوہ حال ہی میں قائم کردہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سی) میں ٹریشری نگہداشت طبی سہولیات کو مضبوط بنانے (بقیہ ۶ پر)

معدنیات کی غیر قانونی کان کنی میں

پولیس نے 06 گاڑیاں ضبط کی

سرینگر/10 ستمبر/ پولیس ترجمان کے مطابق غیر قانونی کان کنی کے خلاف اس کی لاتعداد ڈرائیو کے ایک حصے کے طور پر، پولیس نے جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں 06 گاڑیاں غیر قانونی طور پر نکالنے اور گینڈربل اور ایوانٹی پورہ میں معمولی معدنیات کی نقل و حمل کے لئے ضبط کیں۔ گینڈربل میں، جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں پولیس نے 3 گاڑیاں (ٹیپرز) پر قبضہ کیا جس میں رجسٹریشن نمبر JK09-2680، JK03B-4155 اور JK03B-8854 کو نالہ سندھ سے غیر قانونی طور پر نکالی گئی معدنیات سے بھری ہوئی ہے۔ اسی طرح، ایونتی پورہ میں، پولیس اسٹیشن کی پولیس پارٹی پامپور نے ایس ایچ او پی کھریو کی سربراہی میں کھریو میں دو ٹیپر قبضہ کیا، جس میں رجسٹریشن جے کے 02اے ٹی-5249، جے کے 01ایل-9017 اور 01 جے سی پی کو رجسٹریشن نمبر کے بغیر، غیر قانونی نکالنے اور معدنیات (بقیہ ۶ پر)

عدالت نے چیک باؤنس کیس میں ایک شخص کو مجرم ٹھہرایا

بھاری جرمانے کے ساتھ ایک سال کی قید کی سزا سنائی

سرینگر/10 ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) عدالت نے بدھ کے روز ایک شخص کو چیک فراڈ کیس میں مجرم ٹھہرایا اور اسے بھاری جرمانے کے ساتھ ایک سال کی سادہ قید کی سزا سنائی۔ سزا یافتہ شخص کی شناخت حکیم ظفر احمد ولد گل محمد حکیم ساکن گلبرگ کالونی بچھ پورہ سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے رتن سنگھ ولد سادھو سنگھ ساکن لال پورہ، ترال پلوامہ سے لیا گیا 30 لاکھ روپے کے قرض کے تصفیہ کے لیے جعلی چیک جاری کرنے کا مجرم پایا گیا تھا۔ عدالت نے ایک سال قید بامشقت اور 40 لاکھ 35 ہزار روپے جرمانے کا حکم سنایا جس میں 30 لاکھ روپے کے چیک کی رقم اور چیک جاری ہونے کی تاریخ سے فیصلے تک 6 فیصد سود بھی شامل ہے۔ کل جرمانہ شکایت کنندہ کو ایک ماہ کے اندر ادا کرنا ہوگا۔ کیس کی تفصیلات کے مطابق، ظفر احمد نے قرض لینے کے بعد ایک انڈر ٹیکنگ، ڈیکلریشن، ہنڈی، اور ایگریمنٹ کم رسید پر عمل کیا تھا۔ قرض کو ختم کرنے کے لیے، اس نے تین چیک جاری کیے جو ناکافی فنڈز کی وجہ سے پیش کرنے پر مسترد ہو گئے۔ 2019 میں، شکایت کنندہ نے Negotiable Instruments Act کی دفعہ 138 کے تحت عدالت سے رجوع کیا۔ مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے، عدالت نے کئی گواہوں سے جرح کی اور جرح (بقیہ ۶ پر)

لکھن پور میں سڑک کنارے

بزرگ کی لاش برآمد،

لکھن پور/سرگوجا، 10 ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے لکھن پور تھانہ علاقے کے گاؤں ماجا پلیا کے نزدیک بدھ کی صبح ایک بزرگ دیہاتی کی لاش سڑک کنارے راہگیروں نے دیکھی۔ اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور پولیس نے لاش کو قبضے میں لے لیا۔ مقتول کے سر پر گمچھا (گمچھ) لپٹا ہوا (بقیہ ۶ پر)

رانا نے اننت ناگ کے سیلاب سے متاثرہ دیہات کا دورہ کیا

فوری امداد اور بحالی کا یقین دلایا

اننت ناگ/10 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج اننت ناگ کے متعدد سیلاب سے متاثرہ دیہات کا تفصیلی دورہ کیا تا کہ حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ایم ایل اے عبدالمجید بھٹ کے ہمراہ وزیر نے متاثرہ علاقوں بشمول پشوارہ، میر ڈنٹر، بھنہ بل، ناتھ پورہ، ہرناگ، بنگو، پوران بال، وانچپورہ، لارم، باغچی ڈنٹر اور ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا۔ وزیر نے رہائشیوں، کسانوں اور کمیونٹی نمائندوں سے براہ راست بات چیت کی جن میں سے بہت سارے لوگ اس قدرتی آفت سے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ دورے کے دوران وزیر نے متعدد متاثرہ مقامات کا معائنہ کیا جن میں تباہ شدہ باغات، ڈوبے ہوئے سبزیوں کے کھیت (بقیہ ۶ پر)

جموں میں سنجے سنگھ کی قیادت میں عام آدمی پارٹی کا احتجاجی دھرنا

معراج ملک کی فوری رہائی کا مطالبہ

جموں،10 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے رکن اسمبلی معراج ملک کی گرفتاری اور ان پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) نافذ کرنے کے خلاف عام آدمی پارٹی نے بدھ کے روز جموں پریس کلب کے باہر زوردار احتجاجی دھرنا دیا۔ اس احتجاج کی قیادت پارٹی کے ممبر پارلیمان سنجے سنگھ نے کی۔ احتجاج کے دوران کارکنان معراج ملک کی رہائی کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے اور شاہراہ پر طویل وقت تک دھرنا دیا گیا۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ معراج ملک کا واحد گناہ یہ تھا کہ وہ اپنے لوگوں کے لئے ہسپتال مانگ رہے تھے، اور اسی جرم میں ان پر پی ایس اے نافذ کیا گیا۔ عوام کے منتخب نمائندے پر اس طرح کا قانون لگانا ناقابل برداشت اور جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معراج ملک نے ہمیشہ عوام کی آواز بلند کی، لیکن حکومت کو یہ بات ہضم نہ ہوئی اور انہیں پابند سلاسل کر دیا گیا۔ سنجے سنگھ کے مطابق یہ اقدام نہ صرف غیر آئینی اور غیر قانونی ہے بلکہ جمہوری اقدار کے بھی منافی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنما نے مزید کہا کہ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے واضح ہدایات دی ہیں کہ اس معاملے پر خاموش نہیں رہنا بلکہ انصاف کی جدوجہد کو آخری دم تک جاری رکھنا ہے۔ سنجے سنگھ نے بی جے پی پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ہر ریاست میں عام آدمی پارٹی کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اروند کیجریوال، منیش سسودیا اور دیگر کئی رہنماؤں کے خلاف فرضی مقدمات درج کیے گئے اور انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ اب پہلی بار جموں و کشمیر کی تاریخ میں ایک منتخب رکن اسمبلی پر پی ایس اے نافذ کیا گیا ہے، جو کہ غیر جمہوری عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی لیگل ٹیم اس وقت مختلف قانونی پہلوؤں پر غور کر رہی ہے تا کہ معراج ملک کی (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کی لیفٹیننٹ گورنر سے

معراج ملک کی فوری رہائی کی اپیل

سری نگر، 10 ستمبر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ڈوڈہ کے رکن اسمبلی معراج ملک کی رہائی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ یہ دیگر مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کی ایک کوشش ہے۔ انہوں نے بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کہا: 'حضرت بل واقعے جس سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے، کے بعد کشمیر میں کئی لوگوں کو حراست میں لیا گیا مجھے لگتا ہے کہ اس سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لئے ایک رکن اسمبلی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا'۔ ان کا کہنا تھا: 'موصوف رکن اسمبلی نے سخت الفاظ استعمال کیے ہوں گے لیکن موجودہ رکن اسمبلی کے خلاف پی ایس اے کا اطلاق بلا جواز تھا'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'ہوسکتا ہے اس نے غلط زبان استعمال کی ہو لیکن اس پر ایک رکن اسمبلی کے خلاف پی ایس اے کے تحت مقدمہ درج کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ جموں و کشمیر میں قانون کہاں پر کھڑا ہے'۔ انہوں نے کہا: وقف بورڈ چیئرپرسن کے خلاف کارروائی کرنے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے اننت ناگ میں قبائلی کانفرنس میں شرکت کی

بنیادی سطح کی منصوبہ بندی اور دیرپا ترقی پر زور

اننت ناگ/10 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج اننت ناگ میں ایک قبائلی کانفرنس میں شرکت کی اور اُنہوں نے قانون سازوں، قبائلی رہنماؤں، دانشوروں، کمیونٹی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے ارکان پر مشتمل ایک اجتماع سے خطاب کیا۔ اِس موقعہ پر قانون ساز بشیر احمد ویری، الطاف کلو، ظفر علی کھٹانہ، عبدالمجید بٹ اور ریاض احمد خان بھی کانفرنس میں شرکت کی۔ وزیر موصوف نے اپنے کلیدی خطاب میں قبائلی علاقوں میں جامع اور دیرپا ترقی کے لئے مرکوزیت اور شراکتی منصوبہ بندی کی اہم ضرورت کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر کمیونٹیوں کو بالخصوص مقامی قانون سازوں کی شمولیت کے ذریعے بااختیار بنانا، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی اقدامات موثر اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں۔ اُنہوں نے کہا، ”حقیقی ترقی کا راستہ مقامی حقائق کو سمجھنے میں مضمر ہے۔ جب منصوبہ بندی غیر مرکوزیت اور شراکتی ہوتی ہے تو یہ ایسے حل کی طرف لے جاتی ہے جو بنیادی، جامع اور حقیقی معنوں میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ مساوات اور شمولیت پر مبنی شراکتی طرزِ عمل ہی وہ راستہ ہے جس سے یہ یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ کوئی بھی کمیونٹی پیچھے نہ رہ جائے۔“ وزیر موصوف نے کہا (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر اور لداخ میں 10 ویں اور 11 ویں جماعت کے آج کے امتحانات ملتوی

سری نگر/10 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (بی او ایس ای) نے بدھ کے روز ضلع ڈوڈہ میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 10 ستمبر کو ہونے والے 10 ویں اور 11 ویں جماعت کے امتحانات ملتوی کر دیے۔ انہوں نے کہا کہ ان پرچوں کے امتحانات کے لئے نئی تاریخوں کا اعلان الگ سے کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ امن کی خلاف ورزی، امن و امان کے خدشات اور ممکنہ غیر قانونی اجتماعات کے پیش نظر حکام نے ضلع ڈوڈہ میں منگل کو دفعہ بی این ایس ایس 163 کے تحت احتیاطی پابندیاں نافذ کی ہیں۔ بورڈ کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ضلع ڈوڈہ میں امن و امان کی خرابی اور عوامی نقل و حرکت اور نقل و حمل پر پابندیاں عائد ہونے کے پیش نظر، جموں و کشمیر اور لداخ میں 10 ستمبر کو ہونے والے 10 ویں اور 11 ویں جماعت کے امتحانات ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پرچوں کے امتحانات کے لئے نئی تاریخوں کا اعلان الگ سے کیا جائے گا۔ حکام نے یہ اقدام طلبا اور عملے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے کیا ہے۔ قابل ذکر ہے (بقیہ ۶ پر)

حالیہ سیلاب سے میں پلوامہ میں دھان کی فصل کو شدید نقصان

اس سال تقریباً 50 فیصد دھان کی فصل پانی کی نذر ہوگئی، کسان

سرینگر/10 ستمبر/ وادی کشمیر میں دھان کی پیداوار کے اعتبار سے انتہائی مشہور جنوبی ضلع پلوامہ میں دھان کی فصل کو بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ ضلع کے اکثر کھیتوں میں پانی شالی کو ناقابل استعمال بنا کے رکھا جو پانی میں مسلسل ڈوبا ہوا ہے اس صورتحال کی وجہ سے علاقے کے کسانوں میں بڑے پیمانے پر پریشانی لاحق ہوئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ضلع پلوامہ جو وادی کشمیر میں دھان کی زبردست پیداوار کے سبب "رائس باول آف کشمیر" کہلاتا ہے، حالیہ تباہ کن سیلاب کی زد میں آکر بری طرح متاثر ہوا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ضلع میں 16,500 ہیکٹر زمین پر دھان کاشت کیا جاتا ہے، تاہم اس سال تقریباً 50 فیصد دھان کی فصل پانی کی نذر ہوگئی۔ ضلع کی تحصیل کاکاپورہ، تحصیل پانپور اور تحصیل اونتی پورہ، رتنی پورہ وغیرہ میں رہنے والی اکثریت آبادی دھان کی کاشت کرتی ہے اور اپنے اہل خانہ کی کفالت کرتے ہے لیکن حالیہ سیلاب نے پیداوار کو نقصان پہنچا کر کسانوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ دھان کے علاوہ دیگر فصلیں بھی بری (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے ہندوارہ میں مارکیٹ کی جانچ پڑتال کی

مشترکہ معائنہ میں متعدد خلاف ورزیوں کا انکشاف ہوا

سرینگر ستمبر/10 ستمبر/ معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے اور صحت عامہ کی حفاظت کے مقصد کے ساتھ، ہندوارا میں پولیس نے فوڈ سیفٹی آفیسر اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے ساتھ، PD ہندواڑہ کے مختلف علاقوں میں مارکیٹ چیکنگ ڈرائیو کی۔ ڈرائیو کے دوران، گوشت کی دکانوں، کریانہ اسٹورز، ہوٹلوں، ریستوراں اور دیگر کھانے پینے کی دکانوں کا تفصیل سے معائنہ کیا گیا۔ اس چیکنگ میں فوڈ وینڈنگ آؤٹ لیٹس میں حفظان صحت کو یقینی بنانے اور صفائی ستھرائی کے مناسب معیارات پر عمل درآمد کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔ کھانے کی اشیاء کو ان کی میعاد ختم ہونے والی تاریخوں کے لئے جانچ پڑتال کی گئی۔ مزید یہ کہ فوڈ آؤٹ لیٹ مالکان میں منظور شدہ شرح کی فہرستوں کی نمائش پر زور دیا گیا تھا۔ صارفین کو فروخت کی جانے والی مصنوعات کے معیار اور صداقت کے علاوہ بھی اس کی تصدیق کی گئی۔ دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی گئی تھی کہ وہ مناسب صفائی کو برقرار رکھیں، زیادہ قیمتوں سے پرہیز کریں، اور کھانے کی حفاظت اور صحت عامہ کے ضوابط پر عمل کریں۔ مشترکہ معائنہ میں متعدد خلاف ورزیوں کا انکشاف ہوا۔ اس کے مطابق، متعلقہ حصوں کے تحت ایف آئی آر نمبر 206/2025 پی ایس ہندوارا میں، پی ایس قلام آباد (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر سجاد شفیع نے سری نگر اوڑی ایس آر ٹی سی بس سروس کو ہری جھنڈی دکھائی

بس ٹی آر سی سرینگر سے صبح 7:45 منٹ پر اور اوڑی سے 3:15 منٹ پر نکلے گی

سری نگر/10 ستمبر/ اوڑی کے لوگوں کے لیے ایک خوش آئند قدم کے طور پر، ایک دیرینہ عوامی مطالبہ آج سری نگر TRC سے اوڑی کے درمیان ایک نئی JKRTC بس سروس کے افتتاح کی۔ اس سروس کا افتتاح ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے چیف منسٹر عمر عبداللہ، ٹرانسپورٹ منسٹر ستیش شرما، سکریٹری ٹرانسپورٹ، ایم ڈی ایس آر ٹی سی خاص طور پر جی ایم شوکت احمد اور نیشنل کانفرنس حکومت کی قیادت میں کیا۔ بس ٹی آر سی سرینگر سے صبح 7:45 منٹ پر اور اوڑی سے 3:15 منٹ پر نکلے گی اس اقدام کا مقصد اوڑی کے لوگوں اور سیاحوں کے لیے محفوظ، سستی اور قابل بھروسہ ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنا ہے، جس سے سری نگر سے کمان پوسٹ کے ساتھ بہتر رابطے کو یقینی بنایا جائے۔ اس اقدام کو مقامی لوگوں اور سیاحوں نے بڑے پیمانے پر سراہا ہے، جو اسے سفر کو آسان بنانے اور اوڑی اور سری نگر کے درمیان اقتصادی اور سماجی روابط کو مضبوط کرنے کی جانب ایک انتہائی ضروری قدم کے طور پر دیکھتے ہیں۔

کشمیر کی تاجر برادری کو بڑے پیمانے پر کاروباری نقصان کا سامنا

جموں سری نگر قومی شاہراہ بند رہنے کا شاخسانہ

بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی کافی قلت، قیمتوں میں متواتر اضافہ

سری نگر/10 ستمبر/ جے کے این ایس/ جموں سری نگر قومی شاہراہ کی طویل بندش سے کشمیر کے بازاروں کو مشکلات کا سامنا ہے، تاجروں نے بڑے پیمانے پر نقصان اور ضروری اشیاء کی قلت کی اطلاع دی ہے۔ روزمرہ سامان اور اشیاء کا کاروبار کرنے والے تاجر کہتے ہیں سلائی کی سوئی سے لے کر بجلی کا پرزہ تک کشمیر میں تقریباً ہر چیز باہر سے آتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں سری نگر قومی شاہراہ 15 دنوں تک بند رہنے کے بعد، نہ صرف کسان بلکہ تاجر بھی اس کے اثرات سے دوچار ہیں، کیونکہ سپلائی خشک ہوگئی ہے اور بازاروں کو غیر معمولی بحران کا سامنا ہے۔ کشمیر ٹریڈرز اینڈ مینوفیکچررز فیڈریشن کے صدر یاسین خان نے کہا کہ بندش کی وجہ سے کاروبار مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری سامان کم ہو رہا ہے، کچھ دکانیں بند ہوگئی ہیں، اور اگرچہ درست اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ہے، لیکن بھاری نقصانات نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً (بقیہ ۶ پر)

سونم وانگچک اور لیہہ ایپکس باڈی کا 35 روزہ بھوک ہڑتال کا آغاز،

لداخ کو ریاستی درجہ دینے کا مطالبہ

لیہہ، 10 ستمبر (یو این آئی) ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک نے ایپکس باڈی کے ساتھ بدھ کے روز لیہہ میں 35 روزہ بھوک ہڑتال شروع کرنے کا اعلان کیا۔ یہ احتجاج لداخ کے لئے ریاستی درجہ اور آئین کے چھٹے شیڈول میں شمولیت کے مطالبے کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ بھوک ہڑتال کے آغاز سے قبل ایک بین المذاہب دعا کی تقریب منعقد کی گئی جس میں امن اور عدم تشدد کے پیغام کو اجاگر کیا گیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وانگچک نے کہا کہ 'ہمیں اپنی تحریک کو مزید تیز کرنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے کیونکہ گذشتہ دو ماہ سے مرکزی وزارت داخلہ نے میٹنگ نہیں کی۔' انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت سے بات چیت تقریباً دو ماہ قبل اس مقام پر پہنچی تھی جہاں اصل مطالبات پر گفتگو شروع ہونے والی تھی، لیکن اس کے بعد کوئی میٹنگ نہیں بلائی گئی۔ سونم وانگچک نے کہا کہ عنقریب لیہہ ہل کونسل کے انتخابات ہونے جا رہے ہیں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پچھلے کونسل انتخابات کے دوران لداخ کو چھٹے شیڈول کا درجہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ وعدہ آئندہ انتخابات سے قبل پورا کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بھوک ہڑتال 35 دن جاری رہے گی اور گاندھی جینتی (2 اکتوبر) کو ان کے احتجاج میں ایک اہم سنگ میل کے طور پر منایا جائے گا۔ وانگچک کے مطابق لیہہ ایپکس باڈی نے واضح پیغام دیا ہے کہ ان کا احتجاج پرامن اور عدم تشدد پر مبنی ہے اور ان کے مطالبات آئین ہند کی حدود میں ہیں۔

تلیل گریز میں نالہ سے

نوزائدہ بچے کی نعش برآمد

سرینگر/10 ستمبر/ سی این آئی/ وادی گریز کے تلیل علاقے میں ایک نالہ سے نوزائدہ بچے کی نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بانڈی پورہ ضلع کے گریز تلیل میں پولیس نے چک نالہ سے ایک نوزائیدہ بچے کی بوسیدہ نعش برآمد کی۔ بتایا جاتا ہے کہ نعش مشکوک حالات میں ملی تھی اور بعد میں اسے طبی قانونی کارروائیوں کیلئے سب ڈسٹرکٹ اسپتال گریز منتقل کردیا گیا تھا۔ ادھر پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کرلی گئی ہے اور اس کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

مجلسِ رحمت اللعالمین تاریخی جامع مسجد

سری نگر میں 12 ستمبر کو منعقد ہوگی

سرینگر/10 ستمبر/ انجمن اوقاف جامع مسجد سری نگر اپنی روایت کے مطابق جمعۃ المبارک 12 ستمبر 2025 کو دوپہر 12 بجے سے تاریخی مرکزی جامع مسجد سری نگر میں خصوصی مجلس رحمت اللعالمین کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس مجلس میں مقتدر عالم دین جناب مولانا رحمت اللہ میر القاسمی ناظم دار العلوم رحیمیہ شرکت اور خطاب فرمائیں گے۔ دیگر علمائے کرام اور نعت خواں حضرات حضور نبی اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ اور پیغام رسالت پر روشنی ڈالیں گے جبکہ نعت خوانی کے ذریعے آپ ﷺ کی بارگاہ میں عقیدت کے نذرانے پیش کیے جائیں گے۔ مجلس کی صدارت انجمن اوقاف کے صدر اور میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق صاحب انجام دیں گے۔ انجمن اوقاف عوام سے (بقیہ ۶ پر)

انڈین ہوٹلز کمپنی لمیٹڈ کا کشمیر میں قدم

پہلگام میں 64 کمروں کے ساتھ گیٹ وے ریزورٹ قائم ہوگا

سرینگر/10 ستمبر/ ٹی ای این/ انڈین ہوٹلز کمپنی لمیٹڈ (آئی ایچ سی ایل) نے اپنے گیٹ وے برانڈ کے تحت پہلگام، جموں و کشمیر میں ایک نئے براؤن فیلڈ پروجیکٹ کا اعلان کیا ہے، جس سے وادی کے مہمان نوازی کے شعبے میں اپنی موجودگی کو مزید تقویت ملے گی۔ ہمنگ سیمنٹ کے تعاون سے تیار کردہ آنے والے ریزورٹ میں 64 کمروں کے ساتھ ساتھ عیش و آرام کی سہولیات کی ایک رینج شامل ہوگی جس میں سارا دن کھانے کا ریسٹورنٹ، ایک خاص ریسٹورنٹ، ایک گرم پول، سپا، جم اور ہیلتھ کلب شامل ہیں۔ یہ پراپرٹی 2,000 مربع فٹ پر پھیلی ضیافت کی سہولیات بھی پیش کرے گی، جو چھوٹے اجتماعات اور تقریبات کو پورا کرے گی۔ آئی ایچ سی ایل میں ریئل اسٹیٹ اور ترقی کی ایگزیکٹو نائب صدر سوما وینکٹیش نے کہا کہ یہ منصوبہ کمپنی کی ترقی کی حکمت عملی کے مطابق ہے۔ اپنے قدیم مناظر اور بھرپور ثقافتی ورثے کے ساتھ، پہلگام کی اپیل تفریحی، روحانی، ایڈونچر اور ایکوٹورازم کے حصوں میں پھیلی ہوئی ہے، جو اسے آج کے مسافروں کے لیے ایک زبردست منزل بناتی ہے۔ یہ دستخط آئی ایچ سی ایل کی اعلیٰ ممکنہ منزلوں تک پہنچنے کی حکمت عملی کے مطابق ہے جو کہ ہم خوبصورتی کے لیے ایک مضبوط ماحولیاتی نظام پیش کرتے ہیں۔ اس پراجیکٹ (بقیہ ۶ پر)

آئی ایس آئی کو ہندوستانی سم کارڈ فراہم کرانے والا نیپالی شہری گرفتار

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل (ایسٹ زون) نے ایک جاسوسی گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے ایک نیپالی شہری کو گرفتار کیا ہے جو پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کو ہندوستانی سم کارڈ پہنچا رہا تھا۔ یہ سم کارڈ پاکستان سے واٹس ایپ کے ذریعے جاسوسی اور ہند مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ ڈپٹی کمشنر امت کوشک نے منگل کو کہا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ آئی ایس آئی پاکستان میں ہندوستانی موبائل نمبروں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ اس پر اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کیلاش سنگھ بشت کی ہدایت پر انسپکٹر راہل کمار اور انسپکٹر ونیت کمار تیوتیا کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ اٹھائیس اگست کو ٹیم نے خصوصی اطلاع کی بنیاد پر لکشمی نگر کے وجے بلاک میں چھاپہ مار کر مشتبہ شخص کو گرفتار کر لیا۔ اس کی شناخت بیرگنج، نیپال کے رہنے والے پربھات کمار چورسیا (43) کے طور پر ہوئی ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران، اس نے اعتراف کیا کہ اس نے اپنے آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے 16 سم کارڈ (ایئرٹیل اور جیو) نکالے تھے اور انہیں نیپال بھیجا تھا۔ ان میں سے 11 سم پاکستان میں لاہور اور بہاولپور سمیت مختلف مقامات سے آئی ایس آئی کے ایجنٹوں کے ذریعے ایکٹیویٹ کیے گئے ہیں۔ ملزمان سے ڈیجیٹل آلات، متعدد سم کارڈز کے لفافے اور دیگر قابل اعتراض مواد برآمد ہوا ہے۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم سال 2024 میں نیپال سے ایک بچولئے کے ذریعے آئی ایس آئی ایجنٹس کے رابطے میں آیا، اسے امریکی ویزہ اور بیرون ملک صحافت کی نوکری کا لالچ دیا گیا۔ اس کے بدلے میں انہیں ہندوستانی سم کارڈ فراہم کرنے اور ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) اور فوج سے متعلق معلومات جمع کرنے کا کام سونپا گیا۔ اس نے لاتور، مہاراشٹر میں اپنے آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے بہار اور مہاراشٹر سے سم کارڈ حاصل کیے اور انہیں نیپال کے راستے آئی ایس آئی کے ایجنٹوں تک پہنچایا۔ ان سم کارڈز سے بنائے گئے واٹس ایپ اکاؤنٹس پاکستان سے چلائے جا رہے تھے۔ ملزم پربھات کمار چورسیا نے نیپال سے میٹرک، موتیہاری (بہار) سے انٹرمیڈیٹ اور بعد میں انفارمیشن ٹیکنالوجی میں گریجویشن کیا۔ کمپیوٹر ہارڈویئر اور نیٹ ورکنگ میں ڈپلومہ کرنے کے بعد، اس نے فارماسیوٹیکل کمپنیوں میں طبی نمائندے اور علاقائی سیلز مینیجر کے طور پر کام کیا۔ سال 2017 میں اس نے کھٹمنڈو میں ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کمپنی شروع کی جو نقصان کے باعث بند ہوگئی۔ مالی بحران اور بیرون ملک جانے کی خواہش کے باعث وہ آئی ایس آئی سے رابطے میں آیا اور ان کے لیے کام کرنا شروع کر دیا۔ اسپیشل سیل اب اس کے ساتھیوں، سم کارڈ پہنچانے والے طریق کار اور غیر ملکی ایجنٹوں کی شناخت میں مصروف ہے۔

نائب صدر کے عہدے کے انتخاب میں کامیاب امیدوار

رادھا کرشنن کو تعداد کے لحاظ سے 14 ووٹ زیادہ ملے

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) نائب صدر کے عہدے کے لیے منگل کو ہوئے انتخابات میں حکمران قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کو متعین تعداد کے لحاظ سے 14 اضافی ووٹ حاصل ہوئے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حزب اختلاف کے انڈیا اتحاد' کے کچھ اراکین نے مخالف امیدوار کے لیے ووٹ دیا۔ مسٹر رادھا کرشنن کو پہلی ترجیح کے 452 ووٹ ملے۔ این ڈی اے کے ارکان کی کل تعداد 427 تھی۔ وائی ایس آر کانگریس کے 11 ارکان کے ان کے ساتھ شامل ہونے سے ان کے حق میں ووٹروں کی تعداد 438 ہوگئی۔ اس طرح انہیں اس کے علاوہ 14 اور ووٹ ملے۔ اس سے اس الیکشن میں این ڈی اے امیدوار کے حق میں کراس ووٹنگ کا معاملہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس الیکشن میں ووٹرز کی کل تعداد 781 تھی جن میں سے 767 ووٹرز نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ گنتی میں 752 ووٹ درست اور 15 ان ویلڈ پائے گئے۔ اس طرح جیتنے کے لیے کم از کم 377 ووٹ درکار تھے۔ مخالف امیدوار مسٹر وی سدرشن ریڈی کو پہلی ترجیحی کے صرف 300 ووٹ ملے۔

منتخب عوامی نمائندے کے ساتھ دہشت گرد

جیسا سلوک نہیں کیا جاسکتا: اے اے پی

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے ڈوڈہ کے ایم ایل اے معراج ملک پر پی ایس اے کے نفاذ کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت میں منتخب عوامی نمائندے کے ساتھ دہشت گرد جیسا سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے آج جموں و کشمیر پہنچنے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ڈوڈہ کے ایم ایل اے معراج ملک پر پی ایس اے لگانا غیر آئینی اور غیر قانونی ہے، یہ کہیں نہ کہیں مرکزی حکومت کی عوام دشمن ذہنیت ہے، معراج ملک عوام کے لیے اسپتال کا مطالبہ کر رہے تھے اور حکومت نے انہیں پی ایس اے دے دیا۔ معراج ملک پر پی ایس اے لگانا 100 فیصد غلط ہے لیکن حکومت نے اسے ایک منتخب عوامی نمائندے پر لگایا ہے اور اگر ضرورت پڑی تو عدالت میں بھی لڑیں گے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ معراج ملک کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ اپنے علاقے کے لوگوں کے لیے اسپتال کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہسپتال کا مطالبہ کرنے پر ان کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) لگایا گیا تھا۔

اسکوڈا نے کاروں کی قیمتوں میں 3.28 لاکھ روپے تک کمی کا اعلان کیا

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کے بعد اسکوڈا آٹو انڈیا نے بھی اپنی کاروں کی قیمت میں 3.28 لاکھ روپے کی کمی کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ جی ایس ٹی اصلاحات 22 ستمبر سے نافذ ہوں گی اور نئی قیمتیں بھی اسی دن سے لاگو کی جائیں گی۔ کوڈیک کی قیمت میں 3,28,267 روپے، کائیلیک کی قیمت میں 1,19,295 روپے، کشاک کی قیمت میں 65,828 روپے اور سلاویا کی قیمت میں 63,207 روپے کی کمی کی گئی ہے۔

رانچی سے داعش کا دہشت گرد گرفتار، آٹھ مشتبہ افراد حراست میں

نئی دہلی/رانچی، 10 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی اسپیشل سیل، جھارکھنڈ انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) اور رانچی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے بدھ کی صبح رانچی میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گرد تنظیم داعش سے وابستہ مشتبہ دہشت گرد اشہر دانش کو گرفتار کر لیا۔ یہ گرفتاری لوئر بازار تھانہ علاقے کے اسلام نگر واقع تبرک لاج سے عمل میں آئی، جہاں وہ جنوری 2025 سے چھپا ہوا تھا۔ اشہر دانش دراصل بوکارو ضلع کے پیٹرواڑ کا رہنے والا ہے۔ دہلی پولیس کے ایک افسر کے مطابق، اسی سلسلے میں دہلی پولیس کی اسپیشل سیل نے قومی دارالحکومت دہلی سے بھی ممبئی کے رہائشی دہشت گرد آفتاب کو گرفتار کیا۔ پولیس حکام کے مطابق دونوں دہشت گرد کیمیائی ہتھیار

From the Office of Panchayat Secretary Nadihal-A

Block Nadihal, District Baramulla

Auction Notice of Trees

It is hereby notified for the information of the general public that in the jurisdiction of Panchayat Nadihal-A, on 22nd Sep. 2025, Monday, an auction will be held for certain Poplar trees marked in the premises of Panchayat Ghar Nadihal. Interested individuals may participate in the auction as per the terms and conditions. Details of the trees to be auctioned are given below:

S No	Specie	Girth	Girth Class	Dia-Class	Volume in CFTs/ Remarks
1	Poplar	69.566879	60-70	118.6	Dry Felled
2	Poplar	34.783439	30-40	29.94	
3	Poplar	19.976178	10-20	3.47	
4	Poplar	69.566879	60-70	118.6	
5	Poplar	24.626516	20-30	13.44	
6	Poplar	29.929936	20-30	13.44	
Total				297.48	

Marking List of Felled Logs

S No	Dimensions of logs	Volume in CFTs	Remarks
1	33*15	7.08	Dry Lying on the Ground
2	37*15	16.27	
3	41*14	10.21	
4	40*20	21.15	
5	38*19	6.19	
Total		61.9	

Terms & Conditions:

- Before the auction, the entire value of the trees shall be secured through CDR pledged in favour of BDO Nadihal.
- During the auction, the decision of the auction committee shall be final and binding, and no objection shall be entertained thereafter.
- In case of acceptance of the bid, the successful bidder must deposit the bid amount within the stipulated time, otherwise the CDR will be forfeited.
- Interested individuals may contact the undersigned office during working hours for further information regarding the auction.
- For participation in the bidding process, please contact on phone numbers: 7889729671,7780929342

Sd/-Panchayat Secretary Nadihal-A

DIPK No:-6100-25 Dated 09-09-2025

PUBLIC NOTICE

I Muzaffer Ahmad Mir S/o Ghulam Mohamed Mir R/o Athwajan Pantha Chowk Lasjan District Srinagar Jammu and Kashmir, do hereby solemnly declare that I am the bonafide owner of TATA MOBILE 207 Regd No. JK0IAE-8902 however on the said RC my name has been wrongly mentioned as MUZAFFAR AHMAD MIR which does not match with my adhaar credentials Now I solicit this affidavit before the Concerned RTO to consider Adhaar Credentials on RC so that I could process ownership Change with respect to my said vehicle. I further state that MUZAFFER AHMAD MIR and MUZAFFAR AHMAD MIR are the names of one and the same person.

Name:- Muzaffer Ahmad Mir
S/o Ghulam Mohamed Mir
R/o Athwajan Pantha Chowk Lasjan District Srinagar

UNIVERSITY OF KASHMIR SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Graduation (Degree B.Com) under Roll No.86301 Session Jan. Feb. 2017 through the University of Kashmir. Due to the error committed by the concerned Universitymy Caste has been registered with the University as WAGAY instead of SHERGOJRI. Now I have applied for Correction /rectification of error in the University of Kashmir Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-Ishfaq Gull Shergojri,
Father's Name:-Gull Mohammad Shergojri,
Mother's name:-RafiqaBanoo,
Date of Birth:-05-11-1997,
Residence:-KhoushroyKalanAnantnag JNA7780878931

از دفتر پرانگ پریوار ضلع کولگام

اسلام علیکم جناب

تمام ممبران حضرات کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ مورخہ 11 ستمبر 2025 بوقت صبح 10,30 بجے ضلع پولیس لائنز کولگام کے میٹنگ ہال میں ماہانہ میٹنگ منعقد ہونے والی ہے۔ لہذا آپ سب ممبران حضرات سے گزارش کی جاتی ہے کہ وقت مقرر پر تشریف لاکر ماہانہ میٹنگ میں شرکت ضرور فرمائیں

منجانب میڈیا انچارج پرانگ ضلع کولگام
7889302980

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANAT NAGAR TEHSIL CHANAPORA/NATIPORA

Sub:- Issuance of legal Certificate in favour of the legal heirs of the deceased Syed Gh. Ah. Qadri S/o Syed Mohammad Abdullah R/o Nadri Gund who expired on 22-04-2014

NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir certificate is under Process in our office. In this regard a report has been obtained from concerned field staff which reveals that Syed Gh. Ah Qadri S/o Syed Mohamamd Abdullah R/o Nadir Gund did expired on 22-04-2014. The family structure of the deceased is as follows.

Name	Relationship with deceased	Age in Years	Occupation
Syed Hussain Ah Qadri	Son	68	Married
Syed Baho ud Din Qadri	Do	65	Do
Syed Saied Ah Qadri	do	63	do
Waheeda Ah Qadri	Daughter	62	do
Syed Iftikhar Ahmad Qadri	son	60	do
Syed Mufamil Ah Qadri	Son	59	do

The applicant seeks issuance of legal heir certificate in favour of the legal basis of the deceased. if anyone is having any objection in the this regard ,he/she may intimate the office of the undersigned either personally or through an authorized agent within seven days from the date of publication of this notice.After expiry of said period no claim shall be entertained.the notice is issued today under my deal and signature.

Naib Tehsildar
Sanat Nagar Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Sameer Gulzar, Date of Birth is 13-07-2014 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gulzar Ahmad Bhat
F/O Sameer Gulzar
R/O JoibalVeeriAnantnag JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer (R&B) Division Bandipora.

CORRIGENDUM

Subject:1. Construction of KehnusaZurimanz Road along with P-Wall up-to Bangladesh.
2. Construction of road from Ketsan up-to Dangernaar Basti.

Ref: -e-NIT No.30/ET/R&B/Bandiporaof 2025-26 Dated:-06-09-2025.

Kindly read time for completion "Two Working Seasons".

Instead of

Time for completion "60 Working Days"for the above subjected works advertised vide this office e-NIT No.in reference.

All other terms and conditions of the NITshall remain unchanged.

Sd/=
Executive Engineer
R&B Division Bandipora

No.:-EE/R&B/Bandi/3471-78 Dated:-08-09-2025.
DIPK No:-6068-25 Dated 09-09-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION GUREZ

NOTICE INVITING TENDERS

(REW) E-NIT No. 12/2025-26/EE/R&B/Grz/3935-48/E-tendering/Dated:-09-09-2025

For and on behalf of theLt. Governor, Union Territory of J&Ke-tenders (in single cover system) are invited onPercentage basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost(Rs in Lacs)	Cost ofT/Doc.(in Rs)	Time of Completion	Earnest Money (In Rs)	Major Head of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Construction of Drain With protection wall near Masjid Sharief to H/O Fayaz Shah Budhar Shah and others at ShahporaFaqirpora PanchayatWanpora BlockGurez	4.90	200(indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	9800	DDC Grants	DEE	District Development Commissioner
2	Construction of protection wall near L/O Gh Nabi Lone and others at ShahporaBala PanchayatShahporaBala BlockGurez	1.96	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	3920	DDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
3	Construction of Tile path at Sheep & wool Department office Gurez Panchayat: Dawar Block Gurez	1.50	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	3000	BDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
4	Construction house protection bund and CC path/CC Drain from H/O Muzaffar Lone to Bashir Lone at Dangithal Panchayat: JurniyalA BlockTulail	5.00	300 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	10000	DDC Grants	DEE/CEE	District Development Commissioner
5	Development of Gravyard at Gujran by way of fencing and protection walls Panchayat: Gujran BlockTulail	10.80	600 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	30 days	21600	DDC Grants	DEE/CEE/BEE	District Development Commissioner
6	Development of Community Centre at Gujran Panchayat: Gujran BlockTulail	4.96	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	9920	DDC Grants	DEE	District Development Commissioner
7	Development of DDC office ShiekhporaTulailPanchayat:JurniyalA BlockTulail	4.85	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	9700	DDC Grants	DEE	District Development Commissioner

Position of AAA:-(Accorded)
Position of TS:-(Accorded)

1. The NITConsisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice.		09-09-2025	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	10-09-2025	(10:00 AM)
		To	16-09-2025	(04:00PM)
3	Bid submission Start Date	From	10-09-2025	(10:00 AM)
4	Bid Submission End Date	To	16-09-2025	(04:00PM)
6	Date and time of opening of bid (online)		17-09-2025	(10:00 AM)
		In the office of Executive Engineer R&B Division Gurez		

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Gurez

DIPK No:-6094-25 Dated 09-10-2025

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE ASSISTANT COMMISSIONER REVENUE DISTRICT PULWAMA.

NOTIFICATION

Pursuant to the issuance of election notification by Registrar, Cooperative Societies, J&K, Srinagar, the schedule for conducting elections to the Managing Committees of Primary Agriculture Cooperative Societies/Poultry Cooperative Societies of District Pulivama is detailed below:

S.No.	Name of the Cooperative Society.	Date of filling of nomination papers.	Date of scrutiny	Date of withdrawal nomination papers.	Date of election.	Name of location where elections to be held.
1	The Pulwama Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	18.09.2025 to 20.09.2025	22.09.2025	27.09.2025	20-10-2025	At Hqr. Pulivama
2	The Tahab Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	18.09.2025 to 20.09.2025	22.09.2025	27.09.2025	20-10-2025	At Hqr. Tahab
3	The N.N.Palpora Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	18.09.2025 to 20.09.2025	22.09.2025	27.09.2025	20-10-2025	At Hqr. N.N.Palpora
4	The Naina Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	22.09.2025 To 24.09.2025	25.09.2025	30.09.2025	22-10-2025	At Hqr. Naina
5	The Achan Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	22.09.2025 To 24.09.2025	25.09.2025	30.09.2025	22-10-2025	At Hqr. Achan
6	The Panzgam Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	22.09.2025 To 24.09.2025	25.09.2025	30.09.2025	22-10-2025	At Hqr. Panzgam
7	The Sharjah Poultry Cooperative Rearing and Marketing Society Ltd. Arigam	23.09.2025 To 25.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	23-10-2025	At Hqr. Arigam
8	The Seeds and Vegetables Growers Cooperative Ltd. Pulwama	23.09.2025 To 25.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	23-10-2025	At Hqr. Pulwama
9	The Venus Poultry Cooperative Rearing and Marketing Society Ltd. Tumluhal Pulwama	23.09.2025 To 25.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	23-10-2025	At Hqr. Tumluhal
10	The Trasnport Cooperative Society Ltd. Pulwama.	24.09.2025 To 26.09.2025	2709.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Pulwama
11	The Furniture and Fixture Cooperative Soceity Ltd. Pulwama	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Pulwama
12	The Kanwal Poultry Cooperative Rearing and Marketing Society Ltd. Kisrigam Kakapora.	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Kasrigam
13	The Kakapora Cooperative Marketing Society Ltd. Kakapora	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Kakapora
13	The Kakapora Cooperative Marketing Society Ltd. Kakapora	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Kakapora
14	The Pampore Cooperative Marketing Society Ltd. Pampore	25.09.2025To 27.09.2025	29.09.2025	03.10.2025	25-10-2025	At Hqr. Pampore
15	The Tral Cooperative Marketing Society Ltd. Tral	29.09.2025 To01.10 2025	03.10.2025	06.10.2025	28-10-2025	At Hqr. Tral
16	The Shahoora Cooperative Marketing Society Ltd. Shahoora	06.10.2025To 08.10.2025	10.10.2025	14.10.2025	19-11-2025	At Hqr. Shahoora
17	The Pulwama Cooperative Super Market Ltd. Pulwama	01.11 2025To 06.11 2025	08.11.2025	11.11.2025	20-11-2025	At Hqr. Pulwama.

The Returning Officers and Assistant Returning Officers shall strictly follow the above mentioned schedule for smooth conduct of aforementioned Elections.

(The timing for polling shall be start from 11.00 am to 2.00 pm)

Sd/-
Assistant Commissioner (Rev)
Pulwama

No: ACR/Pul/2025/470-87 Dated:-08-09-2025
DIPK No:-6054-25 Dated 09-09-2025.

ناول پیر کامل پر ایک نظر

حایقہ فیاض
سرینگر

کچھ مہینے پہلے ہندوستان اور پاکستان کی جنگ ہونے کے کارن سکول کئی دنوں تک بند رہے میرے بابا اور میں اسی شام لال چوک کچھ کام کے لیے گئے تھے سارے دکانیں بند تھی سوائے ایک بک سیلر کے۔ اچانک میری نظر دکان میں رکھی ایک کتاب پر پڑی جس کا نام پیر کامل تھا۔ میرے دماغ میں یہ خیال آیا کہ پتہ نہیں ابھی کتنے دن یہ چھٹیاں رہے میں نے اپنے بابا سے کہہ کر وہ کتاب لے لی۔ پیر کامل کو لکھنے والی عمیرا احمد ہے۔ اس کتاب میں کچھ اہم کردار امامہ ہاشم، ہاشم مبین، سالار سکندر، فرقان، ڈاکٹر سبرء لی، جلال انصار، سکندر عثمان، ہاشم مبین، اسجد، اور امامہ کی کچھ سہیلیاں ہیں۔ پیر کامل ایک ایسی ناول ہے جو روح دل اور دماغ پر بہت ہی اثر کرتا ہے یہ ایک ایسی کہانی ہے جس میں ایمان، اللہ کی تلاش اور انسانیت کی پرکھ ہے اس کہانی کا مقصد یہ بتاتا

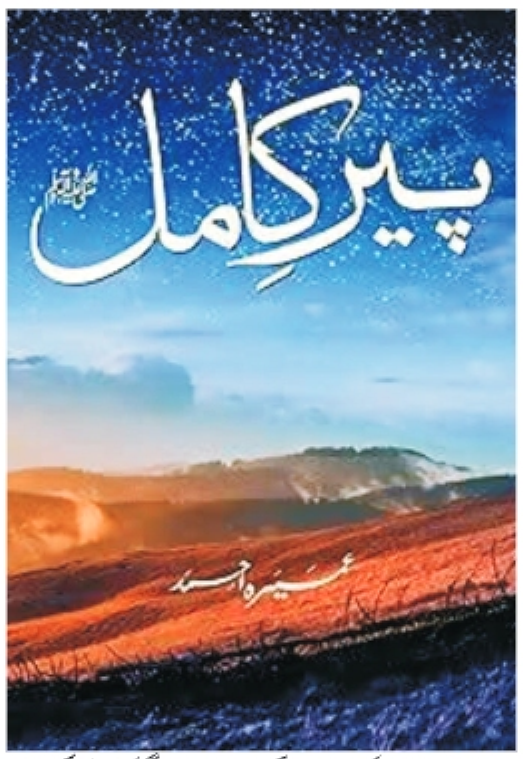

ہے کہ خدا تعالی کی عبادت کیسے ہماری زندگی کو بدل سکتا ہے یہ کہانی دو لوگوں پر مشتمل ہے امامہ ہاشم ایک بہت ہی سخت مذہب گھرانے سے تھی لیکن حق کی تلاش میں اس نے اپنے ماں باپ، بہن بھائی، رشتہ داروں کو چھوڑ کر اسلام قبول کر لیا اور سالار سکندر ایک بہت ہی برا لڑکا جو زندگی کو بے معنی سمجھتا ہے اس کا سفر گناہ تکبر اور بے حد اسوالوں سے شروع ہوتا ہے لیکن پھر یہ امامہ ہاشم سے ملتا ہے۔ جس کے دل میں خدا کی تلاش، خدا کے راستے پر چلنے کا جنون ہوتا ہے۔

سالار امامہ کی ملاقات کے بعد اس کے دل میں خدا کی بے پناہ محبت کو دیکھتے ہے۔ جسے ملنے کے بعد اس کا دل خود بخود تبدیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اخر میں سے سفر سچائی، عاجزی پر ختم ہوتا ہے اور یہ ضالح مرد کہنے کے لائق ہو جاتا ہے اور میں خود اسے پڑھ کر بہت ہی زیادہ متاثر ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ اس کتاب کو پڑھنے میں مجھے بہت مزہ آیا ہے۔ اس لیے ہمیں کتابیں پڑھنی چاہیے اج کل کی جنریشن فون میں لگی رہتی ہے دنیا کو بھول ہی گئی ہے لیکن جو مزہ کتابیں پڑھنے میں ہے وہ فون میں نہیں ہے۔ کتاب انسان کی پہلی دوست ہوتی ہے جس کی مثال یہ ہے کہ اللہ تعالی نے بھی ہمیں زندگی گزارنے کے لیے قران شریف ہی عطا کیا جسے ہمیں رہنمائی ملتی ہے صرف پیر کامل ہی نہیں اور بھی کتابیں ہیں جن سے ہم برائی سے اچھائی کی طرف آ سکتے ہے۔

یہ رہنما بھی مدھم بھی
رازداں بھی ہیں،
جو مان لے اسے تو یہ خدا کا کلام بھی ہے۔

جیت
افسانچہ

حافیدہ
خیانیار سرینگر

عمر ایک لڑکا جو کچرا صاف کرنے کا کام کرتا تھا، بہت معصوم اور شریف تھا، دنیا کی جہالت سے ناواقف تھا۔ وہ بس اپنی بوڑھی ماں کے لیے روٹی لانی کی محنت کرتا تھا۔ دن رات کچرا اٹھاتا اور ایک دن جب عمر کا ایک پرانا، عزیز دوست سڑک سے گزرا تو۔۔۔

عمر جھاڑو وہاں رکھ کر بھاگنے لگا اور کہا؟
حسیب تو! اب واقعی شاندار لگ رہے ہو
حسیب: جواب غرور کا شکار ہو چکا تھا۔
وہ غصہ میں کر کہنے لگا:
آرے چل ٹوپی!
تیری طرح سڑک نہیں صاف کرتا میں، وہ دیکھ میری گاڑی، ایک گاڑی خریدنے کی حیثیت بھی ہے کیا تیری؟
عمر: ارے کیا ہوا، ہم دوست ہے یار؟
حسیب: (ہس کر) چل بھاگ یہاں سے، جا کر اپنی سڑک صاف کر۔
عمر جو بڑا مایوس ہو گیا اور اپنے پرانے گھر لوٹا اور اپنے رب سے شکایت کر کے کہنے لگا یا اللہ!
میں تو دنیا کے لیے کام کرتا ہوں، جب آپ ہم میں فرق نہیں کرتے تو یہ لوگ کون ہوتے ہیں ہم میں فرق کرنے والے؟! اس رات جب وہ سویا تو اس کے خواب میں اسکا بڈھا باپ آیا اور کہنے لگا بیٹا اچھا کام کرتے رہو تمہارا حساب اللہ سے ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے، تم ضرور جیت جاؤ گے
میں جانتا ہوں کہ تم بہت متقی انسان ہو۔

رقصِ زنجیر

مشتاق مہدی
ملہ باغ۔ سرینگر کشمیر

مندر کے اندر کی چاردیواری میں بڑی پراسرار خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ چاروں اور رینگتے بھاگتے ہوئے سائے۔۔۔ جو دکھائی نہیں دیتے۔ صرف اُن کی آہٹیں آہیں اُس کے کانوں میں گونجتی جا رہی تھیں۔

میں کہاں پر ہوں۔۔۔؟
اچانک ہی وہ خود سے سوال کرتا ہے
بت مسکرا دیتے ہیں
ہمیں پہچان لو۔۔۔۔۔۔۔
تم۔۔۔ تم۔۔۔ اُسے یاد پڑتا ہے کہ وہ چلتے چلتے یکا یک اِس طرف آ لگا تھا۔ باہر پجاری نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔
''اندر مندر کی مقدس مورتیاں ہیں۔ یہ پھول ساتھ لے کر جاؤ اور اُن کے چرنوں میں رکھ آو۔۔۔۔۔
کہ یہ صرف پتھر کی مورتیاں نہیں۔ اپنے وقت کی مقدس کہانیاں ہیں۔ پریم ندی بیچ میں بہتی ہوئی ایک ہے۔۔۔۔۔۔ تم دیکھتے ہوئے بھی نہیں دیکھ پاؤ گے!''
''کیا۔۔۔ کیا نہیں دیکھ پاؤں گا؟''
پجاری نے جواب نہیں دیا تھا۔
کچھ دیر سوچنے کے بعد اُس نے پھولوں سے بھری ہوئی ٹوکری اٹھائی اور اندر چلا گیا۔
پھول۔۔۔۔۔۔ سرخ، زرد، سیاہ، گلابی۔۔۔۔۔۔۔ سفید
اُسے پھولوں کے نام یاد نہ تھے۔ لیکن وہ انہیں رنگوں سے پہچانتا تھا۔۔۔ اتنے سارے رنگ، اتنے سارے پھول اپنے ہاتھوں میں دیکھ کر وہ مسرت سے بھر گیا۔ خوشبوؤں کا حسین احساس لئے ایک مورتی کے قریب جا کر اُسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔
بڑی بڑی خوبصورت خوابوں بھری آنکھیں۔۔۔ بھرے بھرے ہونٹ۔۔۔ گول چہرہ۔۔۔ چھوٹے چھوٹے ہاتھ۔۔۔ اور ناک جو کچھ اس طرح اٹھی تھی جیسے چاند کو چھونا چاہتی ہو
''اوہ۔۔۔'' وہ چونک سا پڑا
یہ ایک مورتی نہیں۔۔۔۔۔۔۔ ایک خوبصورت چہرا ہے۔ جسے میں دیکھ چکا ہوں۔ جسے میں نے چھوا ہے۔ جس کی دھڑکنیں میں نے سنی ہیں۔ مگر کہاں۔۔۔۔۔؟ کس موڑ پر۔۔۔ کس گلی میں۔۔۔۔۔۔۔؟
اُسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا۔
یکا یک ہی مورتی کے ہونٹ حرکت میں آ گئے
''تمہارے وہ گیت میرے کانوں میں اب بھی گونج رہے ہیں''
''میرے گیت۔۔۔ میں کبھی گاتا بھی تھا۔۔۔''
وہ حیرت سے بڑبڑایا
مورتی بولی
''تم نے میرے مکان کے خالی برتنوں میں پانی بھی ڈالا تھا''
''میں نے۔۔۔۔۔ کب۔۔۔۔۔۔؟''
''تم نے کہا تھا ہم ایک ہی بدن کے ٹکڑے ہیں۔ دھڑکن دھڑکن ایک ہیں''
''میں نے کہا تھا۔۔۔'' وہ اپنے ذہن پر زور دینے لگا۔ جیسے کوئی غوطہ خور اپنا کھویا ہوا موتی تلاش کر رہا ہو۔ اُس کے ہاتھ حرکت میں آ کر مورتی کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کی جانب بڑھے۔ پھر وہ انہیں سہلانے لگا۔
یک بارگی اُسے ایک جھٹکا سا لگا۔ اس کی آنکھوں میں تیز چمک پیدا ہوئی۔ دوسرے ہی لمحے اُس کے ہونٹ ہلے
''ہاں۔۔۔ ہاں۔۔۔ وہ ایک سپنا تھا۔ ایک خواب۔۔۔۔ مجھے ٹھیک یاد آ گیا۔ لیکن''
''لیکن کیا۔۔۔۔ سپنے ہماری زندگی کی اپنی حقیقتیں ہیں۔ ہم جب اداس ہو جاتے ہیں تو انہی حقیقتوں کو سامنے لا کر خوش ہو جاتے ہیں۔ خود کو تسلی دیتے ہیں۔ بہلاتے ہیں کہ یہ بھی ہم ہی ہیں ہماری ہی زندگی کے فسانے ہیں۔ تم سڑک کے ایک طرف سے آ کر مجھے مخالف سمت میں کھڑا پا کے مسکراہٹوں کے پھول دیتے تھے اور میں شرما جاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں یاد نہیں ہے کیا۔۔۔؟''
''میں خواب کو دہرانا نہیں چاہتا۔۔۔''
مورتی نے سوالیہ نظروں سے گھور کر پوچھا۔
''کیوں۔۔۔۔۔؟''
''کیونکہ ہمارے راستے تب بھی جدا تھے۔ آج بھی جدا ہیں۔ ہم ندی کے دو الگ کنارے ہیں۔ سفر یہی ہے بھول جاؤ تم بھی''
''میں نہیں بھول سکتی وہ دن۔۔۔۔۔''
اُس کے دو چھوٹے چھوٹے ہاتھ ہواؤں میں پھیل گئے۔ جیسے وہ اُسے اپنے بازوؤں میں بھرنا چاہتی ہو۔ جیسے وہ زندگی کی تلخیوں سے اُسے آج آزاد کرنا چاہتی ہو۔ اُس کی ساری پیاس پی لینا چاہتی ہو لیکن وہ تو پرے ہٹ چکا تھا۔ دور جا کے اُسے کن انکھیوں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔
وہ اب ناراض دکھائی دی۔ اُس کی آنکھیں بجھ چکی تھیں۔ اُس کے ہاتھ پیر اپنی جگہ پر آ کے ساکت ہو چکے تھے۔ اور اُس کی ادھ کھلی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہونے لگی تھیں۔ پھر جب وہ ایک بے جان مورتی میں ڈھل گئی تو کچھ سوچتے ہوئے دو قدم اٹھا کر وہ اُس کے قریب گیا اور سارے پھول اُس کے قدموں میں ڈال کر واپسی کے لئے مڑ گیا۔ چند قدم چلنے کے بعد ہی اُسکے کانوں میں ایک سرگوشی سنائی دی۔ پھر ایک دھیما سا شور اٹھا۔ پھر جیسے ساری مورتیاں ایک ساتھ چلا پڑیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
'ہو۔۔۔ ہے۔۔۔ ہا۔۔۔
ہانگلہ ہو۔۔۔
کہاں جا رہے ہو تم۔۔۔؟
وہاں بھی ہم ہی ہیں۔۔۔۔
ہم وقت کی اپنی کہانیاں ہیں۔۔۔
ہو۔۔۔ ہے۔۔۔ ہا۔۔۔ مارو۔۔۔
مارو اِسے۔۔۔۔
یہ جھوٹا ہے۔۔۔
دغا باز ہے۔۔۔ بے وفا ہے۔۔۔
فریبی اور مکار ہے۔۔۔۔۔'
'نہیں۔۔۔۔۔ یہ جھوٹ ہے۔۔۔ میں فریبی نہیں ہوں۔۔۔ میں دغا باز نہیں ہوں'
اُس نے حلق پھاڑنے والی آواز میں چلانا چاہا۔ مگر آواز اُس کے اندر ہی دب کر رہ گئی۔
اُس نے اپنی نظریں اِدھر اُدھر دوڑائیں۔ باہر نکلنے کے سارے راستے بند ہو چکے تھے۔۔۔ کہ مورتیاں رقص کرتی ہوئیں اس کے قریب آ رہی تھیں۔۔۔۔۔ اور قریب تر آ کر اُس کے کپڑوں کے چھیتڑے اڑانے لگیں۔۔۔ اُسے پیٹنے لگیں۔
وہ اکیلا کس کس کو روکتا۔۔۔
ایک ہاتھ رکتا۔۔۔۔
تو دوسرا ہاتھ اٹھتا۔۔۔۔۔۔۔
اور تیسرا۔۔۔۔۔۔۔ اُس کی جانب بڑھتا۔۔۔۔۔۔۔ پھر اچانک ہی وہ پیچھے مڑ کر بھاگ گیا

* * * * * * * *

گرمیوں کے طویل دن کا تھکا ماندہ سورج پہاڑوں کے پیچھے جا چھپنے ہی والا تھا۔ اور شام باہیں پسارے آہستہ سے بے آواز قدم بڑھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ ٹھیک اُسی پل پجاری چونک پڑا۔ اُسے خیال آیا اُس شخص کا جو دھوپ میں پھول لے کر اندر گیا تھا۔ وہ ابھی تک کیوں نہ لوٹا۔ اُس کے ذہن میں ایک سوال ابھرا۔ ساتھ ہی وہ مندر کا باہری دروازہ چھوڑ کر اندر چلا گیا۔
مندر کے اندر سب کچھ معمول کے مطابق تھا لیکن وہ نوجوان آس پاس کہیں نظر نہ آیا۔ اِدھر اُدھر نظریں گھما کر آواز دی۔
''اے اجنبی۔۔۔ نوجوان تم کہاں ہو۔۔۔؟''
اُسے کوئی جواب نہ ملا۔ لمحہ بھر کے لئے حیران سا رہ گیا۔ پھر کچھ سوچتا ہوا آگے بڑھا۔ مندر کے پچھواڑے کے ایک اور کمرے کی طرف لپکا۔ یہاں پر بھی ایک مندر تھا چھوٹا سا۔۔۔۔۔۔ کچھ مورتیاں بھی تھیں۔ وہیں پر ایک بڑی سی مورتی کے سامنے نیند میں ڈوبا ہوا ملا۔
''نوجوان۔۔۔ اے نوجوان''
اُس نے جلد ہی آنکھیں کھولیں۔ ہڑبڑا کر بیٹھ گیا۔ پاس کھڑے بوڑھے پجاری کو ٹک ٹک دیکھنے لگا۔۔۔۔ پجاری نے پوچھا
''تم سو گئے تھے کیا؟''
''جی۔۔۔ جی ہاں۔ عجیب سی نیند کا مجھ پر غلبہ ہوا۔۔۔ پہلے ایسا کبھی ہوا نہیں ہے۔''
کہتے ہوئے اُس نے ماتھے پر آئے ہوئے لمبے بال ہٹا دئے۔ تو پجاری کی نظر ماتھے کے اوپری حصے پر لگے خون کے دھبے پر پڑی۔ چہرے کی حالت بھی کچھ اچھی نظر نہ آئی۔ چونکتی ہوئی آواز میں پوچھا
''تمہارے ماتھے پر خون کا دھبہ ہے۔ اور چہرے پر خراش بھی۔۔۔۔ کسی سے تمہارا یہاں جھگڑا ہوا ہے''
''جی۔۔۔'' کچھ دیر خاموشی کے بعد کہا۔ ''جی ہاں''
''کس سے؟''
نوجوان اٹھ کر کھڑا ہوا۔ وہ اب کسی قدر سنبھل چکا تھا۔ پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا
''اپنے آپ سے۔۔۔''
''کیا۔۔۔'' پجاری چکرا سا گیا ''اور یہ تار تار قمیض؟''
''میں نے خود پھاڑ دی''
''کیا مطلب۔۔۔'' پجاری ہونچکا سا رہ گیا ''نوجوان۔ میں کچھ سمجھا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔''
''اب کیا سمجھاؤں پجاری جی آپ کو'' اچانک ہی قدم اٹھا کر بولا ''بس اب۔۔۔۔ مجھے آ گیا دیجئے۔۔۔ رام رام!''
پجاری خاموشی سے اُسے جاتا ہوا دیکھتا رہا۔

☆

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

میرا احساس بالکل فطری ہے

مجھے سوچنے، جانچنے، ہر چیز کو سمجھنے کی فکر، کا نشہ ہے

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

جب ہم اپنے اردگرد کے ماحول میں نفرت، خوف اور منفی رویے دیکھتے ہیں تو ایک قسم کی مایوسی اور گھٹن محسوس ہونے لگتی ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا ہر طرف چھا رہا ہے اور مستقبل کی روشنیاں ماند پڑ رہی ہیں۔ یہ ایک شدید ذہنی کرب ہے جس سے اکثر حساس دل لوگ گزرتے ہیں۔

اس پر ایک مضمون پیش ہے:

وحشت، خوف، اور تاریک مستقبل کا اندیشہ

انسان کا وجود امن، محبت اور ہم آہنگی کا متقاضی ہے۔ جب اس کے اردگرد کا ماحول زہر آلود ہونے لگے، نفرت اور کدورت کی عفونت پھیلنے لگے، اور ہر طرف سے خوف و ہراس کی فضا چھا جائے تو دل میں ایک گہری وحشت جنم لیتی ہے۔ یہ وحشت محض ایک جذباتی کیفیت نہیں بلکہ ایک حقیقت کا ادراک ہے جہاں انسان اپنے مستقبل کو تاریک محسوس کرنے لگتا ہے۔

آج کل جس طرح کے لب و لہجے عام ہو رہے ہیں، ان میں رعونت، شرارت اور نفرت صاف جھلکتی ہے۔ یہ لب و لہجے معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔ جب ہم میڈیا اور سوشل میڈیا پر ایسے الفاظ سنتے ہیں جو انسانوں کو بانٹنے، ان میں شکوک پیدا کرنے اور ایک دوسرے سے دور کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں تو دل بے چین ہو جاتا ہے۔ یہ زبان کسی بھی معاشرے کے لیے زہر کا کام کرتی ہے، جو آہستہ آہستہ رشتوں کے تانوں بانوں کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔

ایسے ماحول میں جہاں سچائی کو مسخ کیا جا رہا ہو اور جھوٹ کو سچ بنا کر پیش کیا جا رہا ہو، فرد کا مستقبل واقعی تاریک دکھائی دینے لگتا ہے۔ ہمیں ہر وقت ایک اندرونی خوف محسوس ہوتا ہے کہ اگلا قدم کیا ہوگا، یہ منفی فضا اور کتنی گہری ہوگی؟ جب ہم اپنے بچوں کے روشن مستقبل کا خواب دیکھتے ہیں تو یہ سوال بے چینی پیدا کرتا ہے کہ کیا انہیں ایک پرسکون اور محفوظ معاشرہ میسر آئے گا؟ کیا وہ بھی اس عفونت اور نفرت کی دلدل میں پھنس کر رہ جائیں گے؟

یہ احساسِ وحشت اور مستقبل کا اندیشہ دراصل ہمارے ضمیر کی بیداری کی علامت ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم ابھی بھی انسانی اقدار کو اہمیت دیتے ہیں اور نفرت کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس تاریکی میں امید کی کرن ڈھونڈنا ایک مشکل کام ضرور ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ ہمیں ان آوازوں کو تلاش کرنا ہوگا جو محبت، بھائی چارے اور رواداری کی بات کرتی ہیں۔ اپنے اردگرد ایک چھوٹا سا دائرہ ایسا بنانا ہوگا جہاں ہم ان مثبت اقدار کو زندہ رکھ سکیں۔ یہ ہمارے اندر کے خوف کو کم کرنے میں مدد دے گا اور شاید مستقبل کو اتنا تاریک نہ دکھائے جتنا ہم سمجھ رہے ہیں۔

ذہنی سکون کے لیے کیا کیا جائے؟

امید کا چراغ کیسے جلائیں؟

۔جب انسان خوف، وحشت اور مایوسی کا شکار ہوتا ہے تو ذہنی سکون اور امید کی تلاش اس کی سب سے بڑی ضرورت بن جاتی ہے۔ اس صورت حال میں اپنے اندر روشنی کا چراغ جلانا اور سکون حاصل کرنا ایک چیلنج ہے، لیکن ناممکن نہیں۔

اس موضوع پر چند باتیں

ذہنی سکون اور امید کا چراغ: وحشت کے دور میں جینے کا فن

جب ماحول زہر آلود ہو، ہر طرف منفی سوچ اور نفرت کے بادل چھائے ہوں، اور مستقبل تاریک نظر آئے تو ایسے میں ذہنی سکون اور امید کا چراغ جلانا ہی واحد راستہ ہے۔ یہ محض ایک خواب نہیں، بلکہ ایک شعوری کوشش ہے جس سے ہم اپنے اندرونی قلعے کو مضبوط کر سکتے ہیں اور باہر کی آندھیوں سے بچ سکتے ہیں۔

ذہنی سکون کے لیے کیا کیا جائے؟

ذہنی سکون کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے ملتی ہو، بلکہ یہ اندرونی حالت کا نام ہے جس کے لیے چند اہم اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

.1 معلومات کی مقدار محدود کریں: آج کل سب سے بڑی وجہ ذہنی بے سکونی کی مسلسل معلومات کا بہاؤ ہے۔ سوشل میڈیا، ٹی وی اور خبروں سے ایک فاصلہ قائم کریں۔ دن میں ایک یا دو بار ہی اہم خبریں دیکھیں اور منفی تبصروں اور بحثوں سے خود کو دور رکھیں۔ یہ آپ کے دماغ کو غیر ضروری بوجھ سے آزاد کرے گا۔

.2 خود کو فطرت سے جوڑیں: فطرت انسان کے ذہن کے لیے بہترین مرہم ہے۔ روزانہ کچھ وقت کسی پارک یا کھلی جگہ پر گزاریں۔ درختوں کو دیکھیں، ہوا کو محسوس کریں اور پرندوں کی آوازیں سنیں۔ یہ چھوٹی سی سرگرمی آپ کے ذہن کو پرسکون کرنے اور مثبت توانائی فراہم کرنے میں مدد دے گی۔

.3 اپنی ترجیحات پر توجہ دیں: ایسے کام کریں جو آپ کو خوشی دیتے ہوں۔ کوئی شوق اپنائیں، جیسے کتابیں پڑھنا، مناسب اور باوقار علمی مکالمے سننا، یا باغبانی کرنا۔ جب آپ اپنی پسند کے کاموں میں مشغول ہوتے ہیں تو آپ کا دماغ منفی خیالات سے ہٹ کر مثبت سرگرمیوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔

.4 کسی سے بات کریں: اپنے احساسات کو اندر ہی دبانے کے بجائے کسی ایسے شخص سے بات کریں جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں۔ یہ کوئی دوست، خاندان کا فرد یا ماہر نفسیات بھی ہو سکتا ہے۔ اپنے خوف اور پریشانیوں کو لفظوں کی شکل دینا ہی سکون کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے۔

امید کا چراغ کیسے جلائیں؟

امید وہ روشنی ہے جو ہمیں تاریک سے تاریک لمحے میں بھی زندہ رکھتی ہے۔ اس چراغ کو جلانے کے لیے مندرجہ ذیل نکات پر عمل کریں۔

.1 چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کا جشن منائیں: بڑی تصویر کو دیکھ کر اکثر ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔ اس کے بجائے، اپنی روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کو سراہیں۔ آج کا دن بہتر گزارنا، کسی کی مدد کرنا، یا کوئی نیا ہنر سیکھنا بھی ایک کامیابی ہے۔ یہ چھوٹی کامیابیاں آپ کو یہ یقین دلاتی ہیں کہ آپ میں آگے بڑھنے کی طاقت موجود ہے۔

.2 مثبت لوگوں کے ساتھ رہیں: منفی ماحول میں منفی لوگوں سے دور رہنا اور مثبت سوچ رکھنے والے افراد کے ساتھ وقت گزارنا بہت ضروری ہے۔ ان لوگوں کی صحبت آپ کو نئی سوچ اور حوصلہ فراہم کرے گی۔ ایسے لوگوں کو تلاش کریں جو مسائل کے بجائے حل کی بات کرتے ہیں۔

.3 کسی کی مدد کریں: جب ہم دوسروں کی مدد کرتے ہیں تو ہمیں اپنے وجود کا مقصد ملتا ہے۔ کسی ضرورت مند کی مدد کرنا، کسی کو حوصلہ دینا یا کسی کے چہرے پر مسکراہٹ لانا آپ کو اندرونی اطمینان اور امید فراہم کرتا ہے۔ یہ احساس کہ آپ کسی کے لیے کچھ کر رہے ہیں، مایوسی کو دور بھگاتا ہے۔

.4 تبدیلی پر یقین رکھیں: یہ دنیا مستقل نہیں ہے، حالات بدلتے رہتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ آج کی تاریکی ہمیشہ نہیں رہے گی۔ امید رکھیں کہ آپ کی اور آپ جیسے اور لوگوں کی کوششیں ضرور رنگ لائیں گی۔ ایک ایک فرد کی مثبت سوچ اور عمل مل کر معاشرے میں ایک بڑا فرق پیدا کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں، ذہنی سکون اور امید کا چراغ جلانا کوئی آسان کام نہیں، لیکن یہ وہ جدوجہد ہے جو ہمیں وحشت کی فضا میں زندہ رہنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ جب آپ خود میں یہ روشنی محسوس کریں گے تو آپ اسے دوسروں تک بھی پہنچا سکیں گے۔

فاروق ارگلی: ایک زرخیز ذہن، ایک اٹوٹ جذبۂ عمل

از: پروفیسر اختر الواسع
سابق سربراہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز
جامع ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

اردو ادب و صحافت کی تاریخ میں ایسے کئی نام ہیں جنہوں نے اپنی محنت اور لگن سے نہ صرف زبان و ادب کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے راستہ ہموار کیا۔ ان میں ہمارے زمانے کا ایک اہم اور ناقابل فراموش نام فاروق ارگلی ہے۔ ادب و صحافت کی شاید ہی کوئی صنف ہوگی جہاں انہوں نے اپنے جوہر نہ آزمائے ہوں۔

فاروق ارگلی قلم کے دھنی ہیں، انہوں نے زندگی بھر قلم کی مزدوری کی ہے اور ہر قسم کی تحریریں ہمارے لیے چھوڑی ہیں۔ جب سے فرید بک ڈپو اور ایم. آر. پبلی کیشن سے ان کا تعلق ہوا ہے، وہ بہت اہم چیزیں لا رہے ہیں۔ 'راشٹریہ سہارا' اور 'ہمارا سماج' وغیرہ اخبارات کے ذریعے جس طرح خواتین پر، ادبا و شعرا پر اور قومی رہنماؤں پر انہوں نے مضامین پیش کیے، وہ غیر معمولی کام ہے۔ اب انہوں نے ڈاکیومنٹری کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، وہ بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل چیز اور ایک زرخیز ذہن کا کمال ہے۔ اس کام میں ان کا تعاون ڈاکٹر ظفریاب ابراہیم صاحب کر رہے ہیں جو ساگر (مدھیہ پردیش) سے تعلق رکھتے ہیں، ان کا خاندان تقسیم ہند کے نتیجے میں پاکستان گیا اور اب وہ امریکہ میں مقیم ہیں جہاں انہوں نے بحیثیت طبیب اپنی شناخت بنائی اور نام کمایا۔ ظفریاب صاحب ادب و ثقافت کے بڑے باذوق قدرداں ہیں۔ انہوں نے برصغیر کے ادب و ثقافت سے اپنی گہری دلچسپی کے نتیجے میں ڈیجیٹل میڈیا میں کام کرنا شروع کیا، یوٹیوب چینل بنایا، نیٹ فلکس کے لیے ڈاکیومنٹری بناتے ہیں اور اس کام کے لیے انہوں نے فاروق ارگلی کا ساتھ لیا۔ ظفریاب صاحب کا معاملہ یہ ہے کہ انہوں نے 'جواہرِ سخن' کے نام سے اشعار کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے جو پاکستان میں شائع ہو چکا ہے اور اب ہندوستان میں بھی چھپے گا۔ یہ اردو زبان و ادب کی ایک بڑی خدمت ہے جس سے اردو شعر و ادب کی آبیاری ہوگی، اس کی شادابی سامنے آئے گی، شعر و سخن کے قدردانوں کو ایک بیش قیمت تحفہ میسر آئے گا اور اشعار کے موتیوں سے اہل زبان کی آنکھیں روشن ہوں گی۔ انہوں نے اس انتخاب میں اہتمام کیا ہے کہ ان موتیوں کو سامنے لائیں جو وقت کی گرد میں دبے ہوئے ہیں۔

فاروق ارگلی کی شخصیت ایک ہمہ جہت قلمکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ ہمیشہ سے قلم کے دھنی ہیں اور ان کا قلم ہر میدان میں دوڑتا اور علم و ادب کے موتی بکھیرتا رہا ہے۔ ایک طرف تو وہ صحافت کے میدان میں سرگرم رہے ہیں، متعدد اخبارات و رسائل کی ادارت کے فرائض انجام دیئے۔ دوسری طرف اردو ادب اور اس کے دبستانوں کی باریکیوں پر انہوں نے بے مثال مضامین اور کتابیں تحریر کیں۔ تاریخ پر ان کی گہری نظر ہے اور ملک و قوم کی عظیم ہستیوں کو محفوظ اور نئی نسلوں سے متعارف کرانے کی بڑی کامیاب کوششیں ان کے حصے میں آئی ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے مولانا امداد صابری کی مشہور کتاب 'تاریخ صحافت اردو' کو نئی سج دھج کے ساتھ کمپیوٹر کتابت سے مزین کر کے شائع کرایا ہے۔ اردو صحافت کے دائرۃ المعارف کا درجہ رکھنے والی یہ کتاب جو عرصہ دراز سے لائبریریوں تک محدود تھی، فاروق ارگلی کی محنت اور دیدہ ریزی کے نتیجے میں اب جدید طرز پر مدون ہو کر عام قارئین کو دستیاب ہے۔ اردو کے ادیبوں اور دبستانہائے ادب پر جو مضامین، کتابیں اور ڈاکیومنٹریز ان کے قلم سے نکلی ہیں، وہ تحقیق کے طالب علموں کے لیے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں بلکہ انہوں نے تحقیق و تنقید کے میدان میں کام کرنے والوں کا بہت سا کام آسان کر دیا ہے۔

'اردو ہے جن کا نام' کی دو ضخیم جلدیں اور اسی طرح 'جواہر عظیم آباد'، 'دہلی نامہ'، 'لکھنؤ نامہ'، 'حیدرآباد نامہ' اور 'فخر وطن' سیریز کی کتابیں فاروق ارگلی کے وہ دستاویزی کام ہیں جن کی مثالیں ماضی میں علماء اور شعراء و ادبا کے تذکروں کی شکل میں تو ملتی ہیں لیکن ہمارے دور میں اس کی کوئی اور نظیر نظر نہیں آتی۔ دستاویزی فلموں کا جو سلسلہ فاروق ارگلی صاحب ظفریاب ابراہیم صاحب کے تعاون سے آگے بڑھا رہے ہیں، وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ ویسے تو وہ پہلے بھی الیکٹرانک میڈیا میں گرانقدر ادبی کام کرتے آئے ہیں۔ مجتبیٰ حسین جیسے نامور ادیب کے ساتھ انہوں نے دوردرشن پر ظریفانہ پروگرام پیش کیے۔ علم و ادب کے جتنے رنگ میں یہ نظر آتے ہیں، کوئی اور بہ مشکل ہی نظر آتا ہے۔ ان کی نثر جس طرح قارئین کے ہر طبقے، عوام و خواص سب کو متوجہ کرتی ہے، ان کی شاعری بھی اسی قوت کے ساتھ ہماری توجہ اپنی جانب کھینچتی ہے۔ ان کے مجموعہ کلام 'مابعد سخن' نے بھی اچھی خاصی پذیرائی حاصل کی ہے۔

اس وقت فاروق ارگلی کی تحریر اور ہدایتکاری کے وہ نمونے ہمارے پیش نظر ہیں جو 'میر ابائی'، 'دہلی رنگوں کا شہر'، 'لکھنؤ شہر تمدن'، 'گلشن اردو حیدرآباد' اور 'شہر ادب بھوپال' کے عنوانات سے آئے ہیں۔ امید ہے کہ ملک کے دوسرے تہذیبی مراکز اور ادبی دبستانوں پر بھی عنقریب ان کی ڈاکیومنٹری آئے گی۔ مٹتی ہوئی تہذیب و روایات کے روشن نقوش جس ہنرمندی سے فاروق ارگلی نے ان ڈاکیومنٹریز میں محفوظ کیے ہیں، وہ ان ہی کا حصہ ہے۔ اسی طرح کا ایک بیش قیمت کام ان کی کتاب 'اردو شاعری میں ہندو دھرم' بھی ہے۔ یہ بھی ایک بہت ہی خوبصورت ڈاکیومنٹری کا مواد اپنے اندر رکھتی ہے۔

اردو کے دبستانوں کی پیشکش میں ارگلی صاحب نے نہایت ہنرمندی اور خوبصورتی کے ساتھ گنگا جمنی تہذیب کے نقوش ابھارنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا تاریخی شعور اور سلیس زبان ناظرین کو مسحور کر دیتی ہے۔ اردو کے دبستانوں اور مشاہیر پر یہ دستاویزی فلمیں اہل اردو کے لیے نہایت قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان فلموں میں انہوں نے مختلف دبستانوں کے مزاج، نمایاں شعرا اور ان کے فن کی جھلک پیش کی ہے۔ یہ کام اس لیے بھی زیادہ اہم ہے کہ اردو ادب کی تاریخ کو بصری شکل دینا ایک نیا اور تخلیقی تجربہ تھا، جس سے عام ناظرین بھی اردو کے شعری ورثے سے براہ راست متعارف ہو سکیں۔ میر ابائی کو ملک کی زبان و ثقافت کے وسیع تر تناظر میں جس طرح انہوں نے پیش کیا، اس کی تعریف کرنے سے پروفیسر شمیم حنفی جیسا قدآور ادیب و محقق بھی اپنے آپ کو روک نہ سکا۔

کنور محمد فاروق ارگلی (پیدائش: 3 جنوری 1940ء) فتح پور ہسوہ، اتر پردیش کے ایک ممتاز خاندان میں پیدا ہوئے۔ وہ ہندوستان میں ایک پرآشوب زمانہ تھا جس سے ان کا خاندان بھی متاثر تھا۔ علم و ادب کے ماحول میں آنکھیں کھولنے والے کنور محمد فاروق بہت کم عمری میں دہلی آ گئے تھے جہاں ان کے والد بسلسلۂ روزگار پہلے سے مقیم تھے۔ اعلیٰ رسمی تعلیم کی کمی کو انہوں نے اپنے ذوق مطالعہ سے پورا کیا اور ان کے زرخیز ذہن نے وہ صلاحیتیں بہم پہنچائیں کہ بڑے بڑے عالم فاضل عش عش کر اٹھیں۔ وہ ایک ممتاز صحافی، ادیب اور شاعر ہیں جنہوں نے اردو شاعری، فکشن اور صحافت میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔ آزادی کے بعد بالخصوص دہلی میں اردو زبان کے فروغ میں ان کا اہم کردار ہے، عالمی اردو کانفرنس اور عالمی مشاعروں کے محرک و منتظم کی حیثیت سے انہوں نے تاریخ رقم کی اور اردو تہذیب و ثقافت کے ایک بہت فعال کردار کی حیثیت سے ملک کی تاریخ کے اوراق میں اپنا نام محفوظ کیا۔

ان کی کتاب 'اردو ہے جن کا نام' (حصہ اول و دوم) 166 نامور ادبی شخصیات کی حیات و خدمات کا جامع تذکرہ و تجزیہ ہے۔ فخر وطن اور دوسری کتابیں بھی اسی نوعیت کے کام ہیں۔ اسی طرح متعدد شاعروں کی کلیات اور ان پر لکھے گئے ان کے مقدمے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں جن میں کلیات ریاض خیرآبادی، کلیات ساحر لدھیانوی، کلیات کلیم عاجز، کلیات بیکل اتساہی، کلیات احمد فراز، کلیات راحت اندوری وغیرہ شامل ہیں۔ فاروق ارگلی نہ صرف اردو ادب و صحافت کے باکمال خادم و مصنف ہیں بلکہ ایک آزاد منش قلم کار، قلندرانہ مزاج کے انسان اور اٹوٹ جذبۂ عمل کی مثال ہیں۔ دعا ہے کہ خدائے کارساز ان کے کاموں، ان کی عمر اور صحت میں برکت دے کہ وہ مضامین نو کے انبار لگاتے رہیں اور نئی نسلیں ان سے دیر تک اور دور تک استفادہ کرے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

11 ستمبر 2025، 17 ربیع الاول 1446ھ بروز جمعرات

اقوال زریں

عقلمند کی کوشش اپنے گناہوں کو ترک اور اپنے عیبوں کی اصلاح کیلئے ہوتی ہے (حضرت علیؓ)

جنگلی حیات کو سنگین خطرات لاحق

کچھ عرصہ قبل ایک دیہات میں تیندوے کو لوگوں نے ہلاک کر دیا۔ وادی کشمیر میں جنگلی جانوروں کو ہلاک کرنے کی صورتحال تشویشناک ہے اور آئے روز جنگلی جانوروں، پرندوں وغیرہ کو ہلاک کرنے کی اطلاعات ملتی ہیں۔ یہ سلسلہ گذشتہ کئی سالوں سے جاری ہے اور لوگ ظالمانہ طریقے سے ان جانوروں کو ہلاک کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ یوں بجا طور کہا جا سکتا ہے کہ وادی کشمیر میں جنگلی حیات کو سنگین خطرات لاحق ہیں اور اگر اس مسئلے پر توجہ نہ دی گئی تو وادی میں جنگلی حیات کی کئی اقسام نایاب اور عام نسلیں بھی ختم ہو جائیں گی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ گذشتہ کئی دہائیوں سے جنگلات کا رقبہ سکڑ رہا ہے اور جنگلات اراضی پر ناجائز قبضہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے جبکہ دوسری جانب کئی سڑک پروجیکٹوں کی وجہ سے بھی جنگلات اراضی کم ہو رہی ہے۔ درختوں کی بے تحاشا کٹائی سے کئی اہم جنگلات کا وجود ختم ہونے کے قریب ہے۔ اس سے ہو رہی ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بھی نمایاں دکھائی دے رہے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں زمین کھسکنے کے واقعات اس کی کڑی ہے۔ کئی عشروں سے یہاں جنگلات کے سرسبز سونے کو کاٹنے کیلئے سمگلروں کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔ اگرچہ پولیس ان کیخلاف وقتاً فوقتاً کاروائی کرتی ہے اور کئی کو تو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت بھی گرفتار کیا گیا لیکن اس کے باوجود اس مافیا سے جڑے افراد اپنے گھناونے کام سے باز نہیں آ رہے ہیں۔ چنانچہ اس کا براہ راست اثر جنگلی حیات پر پڑا ہے جو اپنے آشیانے کی تلاش میں اب بستیوں کا رخ کر رہے ہیں جہاں ان کا سامنا لوگوں کے ہجوم سے ہوتا ہے جو انہیں اپنا دشمن تصور کر کے ان کو ہلاک کرنے سے بھی نہیں کتراتا ہے۔ اس سارے فعل کی ویڈیو اٹھا کر اسے سوشل میڈیا پر وائرل کرنے میں بھی لوگ خوف محسوس نہیں کر رہے ہیں۔

جنگلات میں انسانی دراندازی سے جنگلی جانوروں، پرندوں جن میں کئی نایاب اقسام شامل ہیں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ جنگلات اور جنگلی حیات کے تئیں خود غرض لوگوں کا رویہ قاتلانہ، غیر مذہبی، انسانیت سوز اور درندگی پر مبنی محسوس ہوتا ہے۔ جنگلی حیات کے اس قتل عام کا حکومت نے آج تک کوئی نوٹس نہیں لیا۔ حکومت کو اس اہم مسئلے کی جانب فوری توجہ دینی چاہیے اور جنگلی حیات کے ظالمانہ خاتمے کی غیر قانونی اور غیر اخلاقی کاروائیوں کا سدباب نہایت ضروری ہے۔ اگرچہ جنگلات کی کٹائی اور جنگلی حیات کی ہلاکت ایک سنگین جرم ہے جس کیلئے قانون میں سخت سزا موجود ہے لیکن متعلقہ محکمے کی غفلت شعاری اور بعض اوقات ان جرائم میں شراکت داری سے یہ مسئلہ دن بدن انتہائی بھیانک رخ اختیار کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ مذہبی علماء پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس انسانیت سوز کام سے لوگوں کو روکنے کیلئے مذہبی تعلیمات کے تناظر میں ذمہ داریاں اجاگر کریں۔ درختوں کو خصوصاً سرسبز درختوں کو کاٹنے یا جنگلی حیات کیخلاف انسانیت سوز مظالم اسی طرح سے مجرم ہیں جس طرح سے انسانیت کیخلاف کام کرنے والے لوگ مجرم ہیں۔ عدلیہ پر بھی لازم ہے کہ وہ اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لے اور متعلقہ حکام کو اس بات کا پابند بنائے کہ وہ جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے۔ جہاں لوگوں کے حقوق کی بات ہوتی ہے وہاں جنگلی جانوروں کے تحفظ کی بات بھی ہونی چاہیے۔ ماحولیات کے توازن کیلئے جنگلات کے ساتھ ساتھ جنگلی جانوروں کا تحفظ کرنا اہم فریضہ ہے جسے انجام دینے میں کوتاہی برتنے والوں کو بھی مجرم قرار دیا جانا چاہیے۔

یورپی یونین

گروپ (سی ٹی) کی 15ویں میٹنگ منگل کو برسلز میں منعقد ہوئی۔ ان مذاکرات کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (انسداد دہشت گردی) کے ڈی دیول اور یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس میں سکیورٹی اور دفاعی پالیسی کے ڈائریکٹر میچیج اسٹیڈ جیک نے کی۔ میٹنگ میں، دونوں فریقوں نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور یورپی یونین نے معصوم شہریوں کی ہلاکت پر ہندوستان کے ساتھ تعزیت کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقوں نے سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر قسم کی دہشت گردی کی شدید مذمت کی۔ دونوں نے اتفاق کیا کہ دہشت گردی ایک عالمی چیلنج ہے اور اس کے لیے مستقل اور جامع کارروائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ، عالمی انسداد دہشت گردی فورم (جی سی ٹی ایف) اور فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) جیسے کثیر الجہتی فورمز میں تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے ملکی، علاقائی اور عالمی خطرات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں عدم استحکام اور تنازعات دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کو پنپنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ یورپی یونین اور ہندوستان نے اپنی متعلقہ انسداد دہشت گردی پالیسیوں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اہم پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ان میں دہشت گردی کی مالی معاونت کا مقابلہ، آن لائن بنیاد پرستی کو روکنا اور نامزد دہشت گردوں اور دہشت گرد تنظیموں کے بارے میں معلومات کا مسلسل تبادلہ اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال کو روکنے کے اقدامات شامل ہیں۔ دونوں فریقوں نے انسداد دہشت گردی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا اور مستقبل میں تعاون کے شعبوں کی نشاندہی کی۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ جوائنٹ ورکنگ گروپ کی اگلی میٹنگ نئی دہلی میں ہوگی۔

سرینگر جموں شاہراہ

اور بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت کو تا حال معطل رکھا گیا ہے اور اس بارے میں فیصلہ بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد ہی کیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو ہلکی موٹر گاڑیوں بشمول مسافر گاڑیوں کیلئے جزوی طور پر کھول دیا گیا ہے، جو ادھم پور ضلع کے تھاردہ میں بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے مسلسل 8 دن اور 26 اگست کو بھاری بارش کے بعد مجموعی طور پر 2 ہفتے سے زیادہ عرصے تک بند رہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہلکی موٹر گاڑیوں بشمول مسافر گاڑیوں کو صبح 9 بجکر 20 منٹ بجے سے چلنے کی اجازت دی گئی تھی، جب کہ سڑک مکمل طور پر بحال ہونے تک بھاری ٹریفک کی نقل و حرکت معطل رہے گی۔ جموں و کشمیر کی لائف لائن سمجھی جانے والی اسٹریٹجک ہائی وے کو بارشوں کی وجہ سے مسلسل لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بند کر دیا گیا تھا، جس سے وادی کو سپلائی منقطع ہوگئی تھی۔ بحالی کا کام جاری ہے، لیکن حکام کا کہنا ہے کہ ملبہ صاف کرنے اور پہاڑی ڈھلوان کو مستحکم کرنے میں توقع سے زیادہ وقت لگ رہا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ سڑک کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں، لیکن مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور سڑک پر سفر کرتے وقت محتاط رہیں۔ ادھر انتظامیہ نے جانوروں سے لدے چھ پہیہ ٹرکوں کو جکھانی، ادھم پور سے سرینگر کی جانب روانگی کی اجازت دے دی ہے تاکہ دور دراز علاقوں میں ضروری رسد پہنچائی جا سکے۔ محکمہ ٹریفک کے عہدیداروں نے کہا کہ متاثرہ حصے میں ملبہ ہٹانے اور ڈھلوان کو مستحکم بنانے کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے تاکہ جلد از جلد شاہراہ کو مکمل طور پر آمد و رفت کے قابل بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور صرف سرکاری ایڈوائزری پر عمل کرتے ہوئے ہی شاہراہ کا استعمال کریں۔

وزیراعظم

ٹیمیں بھاری بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے جموں و کشمیر کا دورہ کر رہی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کیم سے 2 ستمبر تک جموں میں موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات کے درمیان صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے تھے۔ انہوں نے جموں کے منگو چک گاؤں میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں سے بھی ملاقات کی۔ امت شاہ نے بکرم چوک پر توی پل، شیو مندر اور جموں میں سیلاب سے تباہ شدہ مکانات کا معائنہ کیا۔ مرکز نے ایس ڈی آر ایف کیلئے 209 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کیے ہیں۔

حزب کمانڈر

تیار کرایا بلکہ اسے رکن اسمبلی کی سرکاری گاڑی میں اننت ناگ سے اٹاری تک پہنچایا، جہاں سے وہ سرحد پار کر کے پاکستان فرار ہونے میں کامیاب ہوا۔ ابتدا میں اس معاملے کی ایف آئی آر (نمبر 98/2005) پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج ہوئی تھی، تاہم 2023 میں کیس کو خصوصی اور جامع

تحقیقات کے لئے ایس آئی اے کے سپرد کر دیا گیا۔ اب تک ایجنسی نے اس کیس میں سابق ایم ایل اے اور ان کے پرائیویٹ سیکریٹری سمیت چار افراد کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کی ہے جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش بدستور جاری ہے۔ ایس آئی اے کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ تازہ چھاپے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ایجنسی کیس کے تمام پہلوؤں کو منطقی انجام تک پہنچانے اور ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے پرعزم ہے۔

امریکا ھند

پر آگے بڑھنے کی ہدایت کر رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر کہا، "ہندوستان اور امریکہ قریبی دوست اور فطری شراکت دار ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری تجارتی بات چیت ہندوستان-امریکہ شراکت داری کے بے پناہ امکانات کو سامنے لانے کی راہ ہموار کرے گی۔ ہماری ٹیمیں ان بات چیت کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ میں صدر ٹرمپ سے بات کرنے کا بھی منتظر ہوں۔ ہم دونوں ممالک کے لوگوں کے لیے روشن اور خوشحال مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔" غور طلب ہے کہ ایک امریکی وفد 18-17 ستمبر کو ہندوستان کا دورہ کرے گا۔ اس دوران 6 پی 8 آئی اینٹی سب میرین طیاروں کے حوالے سے ہندوستانی خدشات کو دور کیا جائے گا۔ اس ماہ، دونوں ممالک 113 جی ای 404-طیارہ انجنوں کی خریداری کے معاہدے پر بھی دستخط کریں گے، جسو تیجس مارک - 1 اے لڑاکا طیارے کو مضبوطی فراہم کرے گا۔ اس سے قبل امریکہ کی جانب سے ہندوستان کے بارے میں کچھ تنقیدی بیانات سامنے آئے ہیں تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

حکومت پشمینہ

کانگ جا کر ٹیسٹ ہوں۔ موجودہ لیباریٹریوں کی صلاحیت کو بڑھایا جائے گا اور اگر مزید لیباریٹریوں کی ضرورت ہوئی تو وزارت ٹیکسٹائلز اضافی فنڈز فراہم کرے گی۔" انہوں نے برانڈنگ کے بارے میں کہا کہ وزارت ٹیکسٹائلز 'بھارت کا فیبرک' مہم کے تحت ایک متحد پشمینہ برانڈنگ اقدام پر کام کر رہی ہے جس میں جی آئی ٹیگنگ اور سرٹیفکیشن کو ایک ہی لیبل کے تحت ضم کیا جائے گا تاکہ نقلی پشمینہ سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "پشمینہ صرف کشمیر کی کہانی نہیں ہے، یہ ہندوستان کی کہانی ہے۔ ہم اسے عالمی سطح پر مختلف فورموں، سورسنگ میگزینوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے فروغ دیں گے۔" مرکزی سکریٹری نے مزید کہا کہ حکومتی اقدامات کے فائدے براہ راست کاریگروں اور ہنرکروں تک پہنچنے چاہئیں اور خام مال کی بہتر رسائی، ڈیزائن سپورٹ، مہارت میں بہتری اور آمدنی میں اضافہ جیسے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "کاریگروں کو اپنی مصنوعات کی حتمی مارکیٹ ویلیو کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہی ملتا ہے۔ ہمیں ایسے نظام بنانے ہوں گے جو ان کی روزی روٹی کا تحفظ کریں اور اس فن کو زندہ رکھیں۔" انہوں نے کہا کہ مہارت میں بہتری کا عمل جاری رہنا چاہیے۔ کاریگروں کا تحفظ اور انہیں بااختیار بنانا ضروری ہے کیوں کہ اگر کاریگر ختم ہو جائے تو فن بھی ختم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صارفین کو ان دستکاری کی کہانیوں سے جوڑنا ضروری ہے جو وہ پہنتے ہیں۔ مرکزی سکریٹری نے شراکت داروں کو یقین دلایا کہ معیاری کاری اور ریگولیٹری فریم ورک سے متعلق ان کے خدشات کو اگلے دو ماہ کے اندر بین وزارتی مشاورت کے ذریعے حل کیا جائے گا اور موجودہ سہ ماہی کے اختتام تک ایک روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے ٹیکسٹائل کمیٹی ایکٹ کا جائزہ لیتے وقت مستقبل کی مشاورتی کمیٹیوں میں جموں و کشمیر حکومت کی نمائندگی کو شامل کرنے کی تجویز بھی دی۔ اس سے قبل مرکزی سکریٹری کا والہانہ استقبال ڈین، ایف وی ایس سی اور اے ایچ نے کیا جس کے بعد لائیوسٹاک پروڈکٹس ٹیکنالوجی ڈویژن کے سربراہ کی طرف سے لیباریٹری سرگرمیوں پر ایک پرزنٹیشن دی گئی اور ٹیکسٹائل کمیٹی کی طرف سے پشمینہ مارک کی ترقی پر پرزنٹیشن پیش کی گئی۔ اس موقعہ پر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، کشمیر پشمینہ آرگنائزیشن اور پشمینہ ایکسپورٹرز و مینوفیکچررز آرگنائزیشن کے صدور نے بھی خطاب کیا اور مصنوعات کی تنوع اور بنا ہوا پشمینہ مصنوعات کے فروغ کے بارے میں برآمدات بڑھانے پر زور دیا۔ وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر نذیر احمد گنائی نے خطے میں فائبر ٹیسٹنگ کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور کاریگروں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے پر وزارت ٹیکسٹائلز کا شکریہ ادا کیا۔ مرکزی سکریٹری نے مقامی مصنوعات کے نمائش سٹالوں کا بھی دورہ کیا، لیباریٹری سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا اور پشمینہ صنعت کے اہم شراکت داروں سے بات چیت کی۔ اس دورے میں مرکزی سکریٹری کے ہمراہ جوائنٹ سکریٹری وزارت ٹیکسٹائلز پدمنی سنگلا، ممبر سکریٹری سینٹرل سلک بورڈ پی شیوا کمار، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم مسرت ضیا، ڈائریکٹر آئی سی ٹی زبیر احمد اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

فوڈ بزنس

ہدایت دی کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے جامع نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے ایک مضبوط نفاذی ایکشن پلان تیار کیا جائے۔ اجلاس کے دوران سکریٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن کے مینڈیٹ کی وضاحت کی، جس میں خوراک کی تیاری، ذخیرہ اندوزی، فروخت اور تقسیم کی نگرانی، نفاذی نمونے لینے، فوڈ بزنس آپریٹرز کی رجسٹریشن/لائسنسنگ، معائنہ، آگاہی مہمات، قانونی کارروائیوں اور جہاں ضروری ہو وہاں پابندی کے احکامات جاری کرنے کے ذریعے منظم کرنا شامل ہے۔ کمشنر ایف ڈی اے نے تنظیم کی کارکردگی کے اہم نکات پیش کئے۔

ستیش شرما

لفٹنگ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی تاکہ کشمیر اور جموں صوبوں میں بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ صوبہ کشمیر میں روزانہ 210 ٹرک بھیجے جا رہے ہیں جو 20,000 کوئنٹل ضروری اشیاء لے جا رہے ہیں۔ اسی طرح صوبہ جموں میں روزانہ 190 ٹرک روانہ کئے جاتے ہیں جو 16,150 کوئنٹل سامان اٹھاتے ہیں۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ دونوں صوبوں میں مجموعی طور پر 400 ٹرک روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 36,150 کوئنٹل ضروری اشیاء کی ترسیل کر رہے ہیں۔ ستیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ غذائی اجناس، رسوئی گیس اور دیگر ضروری اشیاء کی بروقت فراہمی بالخصوص موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر اور تمام اضلاع میں بلا رکاوٹ سپلائی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور جے کے ایس آر ٹی سی کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں مناسب بفر سٹاک رکھا جائے تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ حکام اور ڈرائیوروں کی بھی سراہنا کی جو بلا تعطل سپلائی چین کو فعال رکھنے کے لئے چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ ستیش شرما نے جموں و کشمیر کے ہر گھر تک غذائی تحفظ اور ضروری اشیاء کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

چین سرحد

اسمگلنگ ریکیٹ میں شامل تمام افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ اُس وقت منظر عام پر آیا جب 9 جولائی 2024 کو انڈو-تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کی ایک گشتی پارٹی نے مشرقی لداخ کے چانگتھنگ سب سیکٹر کے علاقے سریگیل میں دو افراد کو روکا۔ دونوں افراد، جن کی شناخت تسیرنگ چمبا اور ستانزن دورگیال کے طور پر ہوئی، کے قبضے سے 108 عدد سونے کی سلاخیں برآمد ہوئیں، جن میں ہر ایک کا وزن ایک کلو گرام تھا۔

اخروٹ

اس کو آمدنی کے لحاظ سے سیب باغ کا متبادل قرار نہیں دیا جا سکتا ہے لیکن اخروٹ کا باغ لگانے میں خرچہ اور محنت سیب باغ کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ وسطی ضلع بڈگام سے تعلق رکھنے والے منظور احمد نامی ایک بیوپاری نے یو این آئی کو بتایا: 'ہم گذشتہ کم و بیش 30 برسوں سے یہ کاروبار کرتے ہیں اور اچھی خاصی کمائی کرتے ہیں بلکہ سیزن میں کئی لوگوں کو روزگار بھی فراہم کرتے ہیں'۔ انہوں نے اپنے اس کاروبار کے متعلق بتایا: 'ہم کسانوں سے درختوں پر لگے اخروٹ خریدتے ہیں، یہ سودا درخت پر لگے اخروٹ کا اندازہ کر کے کیا جاتا ہے، پھر ہم مزدور لاتے ہیں جو درختوں سے اخروٹ اتارتے ہیں اور ہم ان کو گھر میں صاف کر کے سکھاتے ہیں اور پھر منڈیوں یا بڑے بیوپاریوں کو فروخت کرتے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'ہم کسانوں سے صاف اور سوکھے اخروٹ بھی خریدتے ہیں اور پھر ان کو گھر میں پیک کر کے فروخت کرتے ہیں'۔ بڈگام کے پارس آباد کے اعجاز احمد نامی ایک کسان نے بتایا: 'میں نے اخروٹ کا باغ نہیں بنایا ہے بلکہ اپنی کھیت پر کہیں کہیں اخروٹ کے درخت لگائے ہیں، میں ان کے لئے کوئی محنت نہیں کرتا ہوں مشکل سے سال بھر میں ایک بار ان کی معمولی کی دیکھ ریکھ کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'لیکن اس کے باوجود مجھے ان اخروٹ کے درختوں سے سالانہ اچھی خاصی آمدنی ہوتی ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'اگر اخروٹ کے درختوں کا کچھ کنال اراضی پر ایک باغ تیار کیا جائے تو اچھی آمدنی ہوسکتی ہے جس سے گھر کا خرچہ چل سکتا ہے'۔ محکمہ زراعت کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ہائی برڈ یا بلغاریہ اخروٹ کا باغ کسانوں کے لئے اچھی آمدنی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ایک کنال اراضی پر بلغاریہ اخروٹ کے کم سے کم دس درخت لگ سکتے ہیں، دو تین برسوں میں ہی فی درخت 40 سے 50 کلو اخروٹ دے سکتا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'ان اخروٹوں کی بازار میں اچھی قیمت ہوتی ہے جس سے ایک کسان کو اچھی آمدنی ہوسکتی ہے'۔ انہوں نے کہا کہ جس قدر ان درختوں کی عمر بڑھ جائے گی اس قدر زیادہ سے زیادہ پیداوار دیں گے۔ تاہم بیوپاریوں کا کہنا ہے کہ اخروٹ اتارنے کے لئے مزدوروں کا ملنا ہر گذرتے سال مشکل بن رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ مشکل اور انتہائی پر خطر اور صبر آزما کام ہے جس کی وجہ سے مزدور اب اس کام سے اجتناب کرتے ہیں۔ محمد اسداللہ میر نامی ایک بیوپاری نے کہا: 'اچھی سے اچھی مزدوری دینے کے باوجود بھی کوئی یہ کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہے'۔ انہوں نے کہا: 'یہ جوکھم بھرا کام ہے جس کی وجہ سے آج کے مزدور یہ کام نہیں کر رہے ہیں'۔ محمد یوسف خان نامی ایک مزدور جو اخروٹ اتارنے کا کام کرتا ہے، نے بتایا: 'میں درختوں سے اخروٹ اتارنے کا کام گزشتہ کئی سالوں سے کر رہا ہوں لیکن میرے گھر والے مجھ سے کافی ناراض ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'شادی پر بیوپاری سے قرضہ لیا تھا اور اس نے یہی کام کرنے کی شرط پر قرضہ دیا تھا اب اس سال قرضے کی بھرپائی ہوگی اگلے سال سے یہ کام نہیں کروں گا'۔ ان کا کہنا تھا: 'اس کام میں گھر والوں کو بھی یقین ہی نہیں ہوتا ہے کہ شام کو ہم واپس آئیں گے اور خود ہم کو بھی ہر آن درخت سے گرنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے'۔ غلام محمد وانی نامی ایک مزدور نے بتایا کہ میں درخت سے اخروٹ اتارنے کے بجائے زمین پر پڑے اخروٹوں کو جمع کرنے کی مزدوری کرتا ہوں اس میں مزدوری کم ملتی ہے لیکن جان گنوانے کا کوئی خطرہ نہیں رہتا ہے۔ اخروٹ کے درخت دیگر پھل کے درختوں جیسے سیب، ناشپاتی، انار، وغیرہ سے قد و قامت میں بڑے ہوتے ہیں اور ان سے اخروٹ اتارنے کا عمل بھی مذکورہ پھل اتارنے کے کاموں سے بھی مختلف ہے۔ سیب، ناشپاتی وغیرہ جیسے درختوں سے ایک عام مزدور بھی میوے اتار سکتا ہے اور ان درختوں پر چڑھ کر گرنے کا بھی کوئی خاص خطرہ لاحق نہیں ہوتا ہے لیکن اخروٹ کے درختوں سے اخروٹ اتارنا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ہے۔ زرعی یونیورسٹی کے ایک فارغ التحصیل اسکالر نے بتایا: 'ہائی برڈ اخروٹ کے درخت بھی قد و قامت میں سیب کے درختوں جیسے ہیں جن کو لگانے سے یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'لمبے درختوں کے بجائے یہ درخت لگانے سے جہاں کسان کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا وہیں بیوپاریوں کا کام بھی آسان ہوگا'۔ یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر سال اس سیزن کے دوران کئی مزدور یا تو لقمہ اجل بن جاتے ہیں یا عمر بھر کے لئے معذور ہو کر کچھ کمانے سے رہ جاتے ہیں۔

ڈوڈہ

خلاف ورزی، امن و امان کے خدشات اور ممکنہ غیر قانونی اجتماعات کے پیش نظر حکام نے ضلع ڈوڈہ میں منگل کو دفعہ بی این ایس ایس 163 کے تحت امتناعی پابندیاں نافذ کی ہیں۔ ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ ڈوڈہ انیل کمار ٹھاکر کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، اگلے احکامات تک پورے ضلع میں چار یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ حکمنامے میں ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی فرد کو اشتعال انگیز تقاریر کرنے، نعرے لگانے یا ایسے اشارے کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس سے امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی متاثر ہو۔ حکمنامے میں کہا گیا کہ عوام میں لاٹھیاں یا تیز دھار ہتھیار لے جانے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈوڈہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان پابندیوں کے تحت سے نفاذ کو یقینی بنائیں۔ واضح رہے کہ ڈوڈہ میں منگل کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت گرفتاری کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے بھڑک اٹھے، جس کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ اس جھڑپ میں ایک سینئر پولیس افسر سمیت پانچ اہلکار زخمی ہوئے۔

کنگن میں

فوڈ ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔ جن ریسٹورنٹس کے لائسنس معطل کئے گئے ہیں ان میں شاہی تہذیب، پٹھان ریسٹورنٹ اور بجاڑ ریسٹورنٹ شامل ہیں۔

مرکزی ٹیکسٹائلز نے قالینوں

بنانے کے لئے جدید ترین مشینوں کی خریداری میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے اپنے دورے کے دوران پدم شری اور نیشنل ایوارڈ یافتہ کاریگروں سے بھی بات چیت کی جن میں غلام حسن خان (چین ورک جامہ ور)، غلام نبی ڈار (لکڑی کی نقش کاری) اور فاروق احمد میر (کانی شال) شامل تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ابھرتے ہوئے کاروباری افراد جیسے شاہنواز کارپٹس اور بینش کریویل ٹوائز سے بھی بات چیت کی۔ مرکزی سیکریٹری نے اننت ناگ، بانڈی پورہ، بارہمولہ، بڈگام، کولگام اور سری نگر کے کاریگر گروپوں میں جدید سکیل کارپٹ لوم تقسیم کئے۔ انہوں نے ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر کی جانب سے پیش کردہ 500 اضافی لومز کی خریداری کی تجویز پر بھی غور کرنے کا بھی یقین دلایا۔

چیف سیکریٹری نے ہیلتھ

کے لئے تعاون بڑھانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ چیف سکریٹری نے وزارت سے اے آئی آئی ایم ایس اونتی پورہ کی تکمیل میں تیزی لانے اور اے آئی آئی ایم ایس جموں کی توسیع میں سہولیت فراہم کرنے کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری میں وزارت کے تمام اقدامات کو عملانے میں جموں و کشمیر انتظامیہ کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ مرکزی صحت سیکریٹری نے میٹنگ کے دوران اُٹھائے گئے تمام مسائل پر ہمدردانہ غور اور بروقت کارروائی کی یقین دہانی کی۔

معدنیات

کی نقل و حمل میں شامل کیا گیا۔ اس کے مطابق، متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں متعلقہ قانون کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں اور مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ برادری کے ممبروں سے پوری شدت سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کوئی معلومات شیئر کر کے اپنے تعاون میں توسیع کریں۔ پولیس مخبروں کی مکمل رازداری کی یقین دہانی کراتی ہے اور غیر قانونی کان کنی میں شامل افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

چیک باؤنس

کی۔ 67 صفحات پر مشتمل تفصیلی فیصلے میں، عدالت نے کہا کہ شکایت کنندہ نے شک سے بالاتر ثابت کیا کہ چیکس ذمہ داری کی ادائیگی میں جاری کیے گئے لیکن وہ کیش نہ ہوئے ملزم ڈیمانڈ نوٹس کے باوجود ادائیگی کرنے میں ناکام رہا۔ اس کے نتیجے میں، عدالت نے ملزمان کو Negotiable Instruments Act کی دفعہ 138 کے تحت مجرم قرار دیا

لکھن پور

لٹھا۔ عام طور پر موت کے قدرتی حالات میں سر پر گھا ہونا معمول سے ہٹ کر ہے، لیکن چونکہ جسم پر کسی بھی قسم کے زخم یا چوٹ کے آثار نہیں تھے، اس لیے اس واقعے کو قتل کی واردات قرار دینا مشکل ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کا پوسٹ مارٹم کے لیے پنچنامہ تیار کیا ہے۔ مقتول کی شناخت پریم چند یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے معاملے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

رانا نے اننت ناگ میں سیلاب

، برباد شدہ چاول اور مکئی کی فصلیں، خراب شدہ سڑکیں، بندھ، پل، رہائشی مکانات اور سرکاری ادارے شامل ہیں۔ زرعی پیداوار اور عوامی ڈھانچے کو ہونے والے نقصان کی شدت نے سینکڑوں خاندانوں کو پریشانی میں مبتلاء کر دیا ہے جن میں بہت سارے لوگوں نے اپنی روزی روٹی کے مکمل نقصان کی اطلاع دی۔ کسانوں نے وزیر کو بتایا کہ سبزیاں، دالیں، چاول اور مکئی جیسی کھڑی فصلیں مکمل طور پر بہہ گئی ہیں اور زرخیز زرعی زمین کا بڑا حصہ سیلاب کی وجہ سے کاشت کیلئے ناقابل استعمال ہوگیا ہے۔ نقصان کی شدت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر رانا نے لوگوں کو یقین دلایا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت اس بحران کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ وزیر نے زور دیا کہ فوری امداد، معاوضہ اور بحالی کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا جائے گا تاکہ لوگوں کو ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جا سکے۔ مسٹر رانا نے مزید کہا کہ ضروری خدمات بشمول پینے کا پانی، بجلی، سڑکوں کی رابطہ کاری اور صحت کی سہولیات کی بحالی کو متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ فصلوں اور بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا فوری جائزہ لیں اور یہ یقینی بنائیں کہ امداد متاثرہ گھرانوں تک بغیر کسی تاخیر کے پہنچے۔

جموں میں دھرنا

رہائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ ہسپتال مانگنے کے جرم میں کسی عوامی نمائندے کے خلاف اتنے مقدمات درج کرنے کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ یہ سب کچھ غیر جمہوری، غیر قانونی اور غیر آئینی طریقے سے کیا جا رہا ہے تاکہ عام آدمی پارٹی کو دبایا جا سکے۔ سنجے سنگھ نے اعلان کیا کہ معراج ملک کی رہائی تک احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔

حالیہ سیلاب

طرح متاثر ہوئی ہیں، جس سے ان کی سال بھر کی محنت ضائع ہوگئی ہے۔ ان حالات میں کسانوں نے مرکزی و ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ (NFSA) اسکیم میں توسیع کے ساتھ ساتھ مقدار میں اضافہ کیا جائے تاکہ کسان اپنے اہل خانہ کی کفالت کر سکیں۔ زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ پلوامہ جموں و کشمیر کے ان چار بڑے اضلاع میں شامل ہے جہاں دھان کی سب سے زیادہ کاشت کی جاتی ہے۔ ایسے میں حالیہ تباہی نہ صرف کسانوں بلکہ خطے کی غذائی پیداوار پر بھی اثر ڈال سکتی ہے۔

جموں اور لداخ

کہ ڈوڈہ میں منگل کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت گرفتاری کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے بھڑک اٹھے، جس کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ اس جھڑپ میں ایک سینئر پولیس افسر سمیت پانچ اہلکار زخمی ہوئے۔

جاوید رانا نے قبائلی

قبائلی امور کی بنیادی ترجیحات کا خاکہ پیش کیا جس میں صحت سہولیات کو مضبوط بنانا، تعلیمی رسائی میں بہتری، دیہی اور ڈیجیٹل رابطے کو فروغ دینا، سکل ڈیولپمنٹ اور روایتی ذریعہ معاش کو بحال کرنا شامل ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کئی پروگرام زیر غور ہیں جن کا مقصد دور دراز قبائلی علاقوں میں سروس ڈیلیوری میں موجود خلاؤں کو پُر کرنا ہے۔ جاوید احمد رانا نے فارسٹ رائٹس کمیٹیوں (ایف آر میز) کے ذریعے قبائلی کمیونٹیوں کو جنگلاتی حقوق دینے کو قانونی اور معاشی بااختیاری کا ایک کلیدی ذریعہ قرار دیا۔ وزیر موصوف نے کانفرنس جو اننت ناگ کے ایک معروف میڈیا ہاؤس کے زیر اہتمام منعقد ہوئی، میں ثقافتی تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت قبائلی زبانوں، رسم و رواج اور ورثے کو محفوظ رکھنے کے لئے پُرعزم ہے اور ٹرائبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ٹی آر آئی) اس ضمن میں تحقیق، دستاویزی اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے اہم رول ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے حکومت کے ان منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی جن کا مقصد روایتی قبائلی پیشوں جیسے دودھ، گوشت کی پیداوار اور اون کی پروسسنگ سے ذریعہ معاش کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔ یہ شعبے نہ صرف دیرپا اقتصادی راستے فراہم کرتے ہیں بلکہ قبائلی شناخت کو بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے کہا کہ قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا صرف ایک پالیسی ہدف نہیں بلکہ موجودہ حکومت کی ایک بنیادی عزم ہے۔ انہوں نے قبائلی نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تخلیقی کاروبار کی جانب قدم بڑھائیں تاکہ نہ صرف خود کفالت حاصل کریں بلکہ اپنی کمیونٹیوں کو بھی بااختیار بنائیں۔

کشمیری تاجر

ہر شعبہ متاثر ہے کیونکہ کشمیر کا انحصار باہر کی سپلائی پر ہے، جس میں چاول اور تیل سے لیکر پٹرولیم مصنوعات اور الیکٹرانکس شامل ہیں۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کشمیر کے صدر طارق غنی نے کہا کہ نقصانات کروڑوں میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف ایک تاجر ہی نہیں، بلکہ ہر کوئی بری طرح متاثر ہوا ہے کیونکہ اسٹاک ختم ہوگیا ہے۔ مصنوعات کی عدم دستیابی کی وجہ سے قلت بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ ضروری سامان ٹرین سے کیوں نہیں لایا جا رہا ہے۔ اگر ٹرین سروس شروع ہو چکی ہے تو ریل کے ذریعے بھی سپلائی کیوں نہیں پہنچ سکتی؟ ۔ طارق غنی نے کہا کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتیں پہلے ہی آسمان کو چھو رہی ہیں۔ لال چوک ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے نائب صدر محمد سلیم نے کہا کہ بہت سے دکانداروں کو شدید قلت کا سامنا ہے، جب کہ جن کے پاس ذخیرہ باقی ہے وہ قیمتوں میں اضافے کا سہارا لے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی میں حالیہ اضافے نے ان کے نقصانات کو مزید بڑھا دیا ہے، جس سے تاجر شدید دباؤ میں ہیں۔ اس دوران حکام نے بدھ کے روز کہا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو 8 دنوں بعد چھوٹی اور مسافروں گاڑیوں کیلئے جزوی طور پر کھول دیا گیا ہے۔ ٹریفک حکام نے کہا کہ مغل روڈ اور سنتھن روڈ ایڈوائزری کے مطابق کھلی ہیں۔

ہندواڑہ

میں پی ایس نمبر 35/2025 اور پی ایس ولگام میں ایف آئی آر نمبر 54/2025 میں فوڈ آؤٹ لیٹس کے خلاف رجسٹرڈ کیا گیا تھا جو تجویز کردہ اصولوں کی خلاف ورزی میں کام کرتے ہیں۔ اس اقدام کو مقامی لوگوں کی طرف سے مثبت ردعمل ملا، جنہوں نے بدعنوانیوں کو روکنے اور صارفین کے حقوق کی حفاظت کے لئے اہم کے طور پر اس اقدام کا خیر مقدم کیا۔ پولیس نے مستقبل میں اس طرح کے مارکیٹ چیکنگ ڈرائیوز کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کی تصدیق کی ہے اور عوام پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر کسی بھی طرح کی خرابی یا خلاف ورزی کی اطلاع دے کر تعاون میں توسیع کریں۔

انڈین ہوٹل

کے لیے ریاض احمد کے ساتھ شراکت داری کریں۔ دریائے لدر کے ساتھ واقع، پہلگام کشمیر کے سب سے نمایاں پہاڑی مقامات میں سے ایک ہے، جو اپنے گھاس کے میدانوں، پہاڑی نظاروں اور موسمی سیاحت کے لیے مشہور ہے۔ سمفنی سیمنٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر ریاض احمد نے ایک میڈیا رپورٹ میں کہا کہ ہم گیٹ وے برانڈ کو پہلگام میں لانے کے لیے IHCL کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ یہ شراکت داری اس کی قدرتی اور ثقافتی خوبیوں کو ظاہر کرتے ہوئے خطے میں مہمان نوازی کے منظر نامے کو بڑھانے کے ہمارے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ اس نئے دستخط کے ساتھ، IHCL کے پاس اب جموں و کشمیر میں سات ہوٹلوں کا ایک پورٹ فولیو ہے، جس میں ایک زیر تعمیر ہے۔ عالمی سطح پر، مہمان نوازی گروپ 14 ممالک اور 180 سے زیادہ مقامات پر 550 سے زیادہ ہوٹل چلاتا ہے۔

مجلس

پر خلوص اپیل کرتی ہے کہ اس مبارک مجلس میں کثیر تعداد میں شرکت فرما کر اس روحانی موقع سے مستفید ہوں۔

محبوبہ مفتی

کے بجائے ایک رکن اسمبلی کے خلاف کارروائی انجام دی گئی'۔ پی ڈی پی سربراہ نے لیفٹیننٹ گورنر سے اس معاملے میں مداخلت کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا: 'میری لیفٹیننٹ گورنر سے گذارش ہے کہ حضرت بل سے متعلق ایف آئی آر واپس لے لیں اور ڈوڈہ کے رکن کو جلد از جلد رہا کریں، اس نے سخت بات کی ہوگی لیکن اس کی سزا پی ایس اے یا جیل نہیں ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'جب لوگوں کی آزادی اظہار پر قدغن لگائی جاتی ہے تو حالات مزید خراب ہو جاتے ہیں، یہ آپ نے سری لنکا، بنگلہ دیش اور اب نیپال میں دیکھا ہے، اگر آپ لوگوں کو حراست میں لیتے ہیں اور جذبات کے اظہار پر ان کے خلاف مقدمات درج کرتے ہیں، تو یہاں کے حالات مزید بگڑ سکتے ہیں'۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

11 ستمبر 2025ء، 17 ربیع الاول 1447ھ بروز جمعرات

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 11 September 2025

کھیل کی خبریں

ایشیا کپ میں افغانستان نے ہانگ کانگ کو 94 رنز سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا

ابوظہبی، 9 ستمبر (یو این آئی) صدیق اللہ (ناٹ آؤٹ 73) اور عظمت اللہ عمرزئی 52)) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت افغانستان نے منگل کو ایشیا کپ گروپ بی کے اپنے پہلے میچ میں ہانگ کانگ کو 94 رنز سے شکست دے دی۔ 189 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہانگ کانگ کی شروعات بہت خراب رہی اور صرف 22 رنز کے اسکور پر اس کی چار وکٹیں گر گئیں۔ فاروقی نے پہلے ہی اوور میں انشومن رتھ (صفر) کو آؤٹ کیا۔ عمرزئی نے اگلے ہی اوور میں ذیشان علی (پانچ) کو آؤٹ کیا۔ نزاکت خان (صفر) اور کلہان چلو (چار) رن آؤٹ ہوئے۔ نور نے 10ویں اوور میں کے شاہ (چھ رن) کو آؤٹ کیا۔ بابر حیات 39)) شاندار بلے بازی کر رہے تھے، 13ویں اوور میں نائب کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں تین چھکے لگائے۔ اعجاز خان (چھ) راشد خان کا شکار بنے۔ 19ویں اوور میں نائب نے کپتان یاسین مرتضیٰ 16)) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ 20ویں اوور میں فاروقی نے احسان خان (چھکا) کو آؤٹ کر کے ہانگ کانگ کو نواں جھٹکا دیا۔ ہانگ کانگ کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر صرف 94 رنز بنا سکی اور 94 رنز سے میچ ہار گئی۔ افغانستان کی جانب سے ایف فاروقی اور گلبدین نائب نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ عمرزئی اور نور احمد نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ قبل ازیں ابوظہبی میں کھیلے جا رہے میچ میں افغانستان کے کپتان راشد خان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ افغانستان کو ابتدا ہی میں دو وکٹوں کا نقصان اٹھانا پڑا جب اوپنر بیٹر رحمٰن اللہ اور ابراہیم زدران بالترتیب 25 اور 26 کے مجموعی اسکور پر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد صادق اللہ اٹل اور محمد نبی کے درمیان 51 رنز کی پارٹنرشپ ہوئی، 77 کے مجموعی اسکور پر کنچت شاہ نے محمد نبی کو نزاکت خان کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر پارٹنرشپ کا خاتمہ کیا۔ محمد نبی نے تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رنز بنائے۔ آؤٹ ہونے والے اگلے بیٹر گلبدین نائب جو محض پانچ رنز بنا کر کنچت شاہ ہی کا شکار بنے۔ اس کے بعد اوپنر بیٹر صادق اللہ اٹل اور عظمت اللہ عمرزئی کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 82 رنز کی قیمتی پارٹنرشپ ہوئی۔ عظمت اللہ نے دو چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 53 رنز کی خوبصورت اننگز کھیلی، ان کی وکٹ ایوش شکلا کے حصے میں آئی، کریم جنت دو رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ صادق اللہ اٹل نے 6 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 73 رنز بنائے اور اسکور بورڈ پر 186 کا ہندسہ سجانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

جموں میں 26 ستمبر سے نیشنل پکل بال چیمپئن شپ

جموں، 10 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر 26 سے 28 ستمبر تک قومی پکل بال چیمپئن شپ کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ میزبان باڈی، جموں و کشمیر امیچور پکل بال ایسوسی ایشن (جے کے اے پی اے) کے عہدیداروں نے آج اعلان کیا کہ جموں 26 سے 28 ستمبر تک آل انڈیا پکل بال 9ویں قومی چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا، جو خطے میں منعقد ہونے والا اب تک کا سب سے بڑا اچار بال ایونٹ ہے۔ جے کے اے پی اے کے ترجمان نے کہا کہ ہم ملک کے بہترین کھلاڑیوں کا جموں میں خیر مقدم کرتے ہوئے پرجوش ہیں۔ "یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، یہ کھیلوں کی مہارت اور اتحاد کا جشن ہے۔ 2013 سے، آل انڈیا پکل بال ایسوسی ایشن مسلسل ہندوستان کے مختلف مقامات پر اپنی قومی چیمپئن شپ کی میزبانی کر رہی ہے اور ایک مضبوط میراث بنا رہی ہے۔ کیا ہے پکل بال: پکل بال ایک پیڈل کھیل ہے جو ٹینس، بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس (پنگ پونگ) کا مرکب ہے۔ یہ بیڈمنٹن کے سائز کے کورٹ پر جال اور پلاسٹک کی گیند کے ساتھ کھیلا جاتا ہے جس میں ٹھوس پیڈل سے پلاسٹک کی گیند کو نیٹ کے اوپر سے ہٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ہر عمر کے لوگوں کے لیے قابل رسائی اور تیز رفتار کھیل ہے جو گھر کے اندر یا باہر کھیلا جا سکتا ہے۔ پکل بال، جس کا آغاز 1965 میں امریکہ میں کھیل کے طور پر ہوا تھا، اب دنیا بھر میں، خاص طور پر ریاستہائے متحدہ میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے کھیلوں میں سے ایک بن گیا ہے۔

جیت کے باوجود ہندوستان اے ایف سی انڈر 23 ایشین کپ کوالیفائر سے باہر

نئی دہلی/دوحہ، 10 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 23 مینس فٹ بال ٹیم برونئی کے خلاف 0-6 کی شاندار جیت کے باوجود اے ایف سی انڈر 23 ایشین کپ کوالیفائر سے باہر ہو گئی۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے ایک بیان میں کہا ہندوستانی انڈر 23 مردوں کی قومی ٹیم منگل کو قطر کے دوحہ کے سہیم بن حمد اسٹیڈیم میں برونئی دارالسلام کو 0-6 سے شکست دینے کے باوجود اے ایف سی انڈر 23 ایشیائی کپ کوالیفائر سے باہر ہو گئی ہے۔ اے آئی ایف ایف نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم نے اپنے تین میچوں سے چھ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ قطر ایک بہترین ریکارڈ (تین میچوں میں نو پوائنٹس) کے ساتھ گروپ میں سرفہرست رہا، جب کہ ہندوستان چھ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ 11 گروپوں میں سے چار بہترین دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں نے بھی کوالیفائی کیا، لیکن ہندوستان گروپ کی رنر اپ ٹیموں میں پانچویں نمبر پر رہا۔ دوحہ قطر کے سہیم بن حمد اسٹیڈیم میں کل کھیلے گئے میچ میں مڈفیلڈر وبین موہنن نے (پانچویں، ساتویں اور 62ویں) منٹ میں گول کر کے ہیٹ ٹرک کی جبکہ محمد ایمن نے 87)ویں، 90ویں) منٹ میں دو گول کیے، جبکہ آیوش چھتری نے 41ویں منٹ میں گول اسکور کیا۔ میچ میں ہندوستان کا آغاز شاندار رہا موہنن نے پانچویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ مڈفیلڈر موہنن نے دو منٹ بعد دوسرا گول کر کے برتری کو 0-2 کر دیا۔ آیوش چھتری نے 41ویں منٹ میں تیسرا گول کیا۔ 62ویں منٹ میں موہنن نے تیسرا گول کر کے ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ آخری لمحات میں ایمن نے مزید دو شاندار گول کر کے سکور 0-6 کر دیا۔

جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ کے لئے کرن انگلینڈ ٹیم میں شامل

لندن، 10 ستمبر (یو این آئی) بدھ کو کارڈف میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے پہلے میچ کے لیے سیم کرن کو انگلینڈ کی ٹیم میں واپس بلا لیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب آل راؤنڈر ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم کی رہنمائی میں کھیلیں گے۔ انہوں نے آخری بار نومبر 2024 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا تھا۔ 27 سالہ کرن کو اوول انوینسبلز کے لیے شاندار سنچری پرفارمنس کے بعد اسکواڈ میں شامل کیا گیا، جہاں انہوں نے 238 رنز بنائے اور 12 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سیریز میں اسپنرز جیکب بیتھل اور ول جیکس نے پانچویں بولر کا کردار ادا کیا۔ دونوں کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا ہے، بیتھل تیسرے نمبر پر بیٹنگ کر رہے ہیں اور کرن پانچویں نمبر پر ہیں۔ تاہم، انگلینڈ نے ون ڈے کے دوران اپنے بیٹنگ آرڈر میں لچک دکھائی تھی کیونکہ بائیں ہاتھ کے بیتھل کو جنوبی افریقہ کے بائیں ہاتھ کے اسپن باؤلرز کو نشانہ بنانے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیگ اسپنر عادل رشید اور بائیں ہاتھ کے اسپنر لیام ڈاسن کے ساتھ جیمی اوورٹن اور جوفرا آرچر اسکواڈ میں دیگر تیز گیند باز ہیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق اوپنر فل سالٹ بھی واپسی کر رہے ہیں۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی کے لیے انگلینڈ الیون: فل سالٹ، جوس بٹلر (وکٹ کیپر)، جیکب بیتھل، ہیری بروک (کپتان)، سیم کرن، ٹام بینٹن، ول جیکس، جیمی اوورٹن، لیام ڈاسن، جوفرا آرچر اور عادل رشید۔

ڈیوالڈ بریوس ایس اے 20 کی تاریخ کے سب سے مہنگے کھلاڑی بن گئے

جوہانسبرگ، 10 ستمبر (یو این آئی) 22 سالہ بلے باز ڈیوالڈ بریوس پریٹوریا کیپٹلز کے ذریعے 16.5 ملین رینڈ میں خریدے جانے کے بعد ایس اے 20 میں اب تک کے سب سے مہنگے سائن کرنے والے کھلاڑی بن گئے جب کیپٹلز نے 32.5 ملین رینڈ کے ساتھ نیلامی میں حصہ لیا اور اپنے پرس کا 50% سے زیادہ صرف بریوس پر خرچ کیا۔ جوبرگ سپر کنگز اور پارل رائلز نے جنوبی افریقہ کے نوجوان کھلاڑی کے لیے ابتدائی بولی لگائی اور کیپٹلز کے شامل ہونے سے پہلے ہی قیمت 10 ملین رینڈ کو عبور کر چکی تھی۔ جنوبی افریقہ کے سب سے کامیاب کپتان ایڈن مارکرم جنہوں نے سن رائزرز ایسٹرن کیپ کو تین ٹائٹل جتوایا ایک اور مارکی سائننگ تھے۔ ڈربن سپر جائنٹس نے جنوبی افریقی ٹی 20 کپتان میں فوری دلچسپی ظاہر کی اور انہیں کیپٹلز نے چیلنج کیا۔ آل راؤنڈر ویان مولڈر، جنہیں سپر کنگز نے 9 ملین رینڈ میں خریدا، نیلامی میں تیسرے مہنگے ترین کھلاڑی رہے۔ جنوبی افریقہ کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان تیمبا باووما کو مسلسل دوسرے سیزن میں کوئی بولی نہیں لگی۔ باووما کو پہلی ایس اے 20 نیلامی میں بھی کوئی خریدار نہیں ملا لیکن آخر کار وہ سن رائزرز کے لیے چوٹ کے متبادل کے طور پر کھیلے۔ انہیں اگلے سیزن کے لیے برقرار رکھا گیا لیکن بعد میں رہا کر دیا گیا۔ 43 سالہ فاسٹ بالر جیمز اینڈرسن ایک اور قابل ذکر کھلاڑی تھے جو فروخت نہیں ہوئے۔

پی وی سندھو ابتدائی راؤنڈ میں ہار کر باہر، لکشیہ، پرنئے اور کرن دوسرے راؤنڈ میں

ہانگ کانگ، 10 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے ٹاپ رینکنگ سنگلز کھلاڑی لکشیہ سین، ایچ ایس پرنئے اور کرن جارج نے مردوں کے سنگلز زمرے میں اپنے اپنے میچ جیت کر ہانگ کانگ اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ لیکن اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو خواتین کے سنگلز زمرے کے ابتدائی راؤنڈ میں ہارنے کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی ہیں۔ لکشیہ سین نے ایک گھنٹہ 13 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں چائنیز تائپے کے اوکیشن وانگ زو-وی کو 20-22، 21-16، 21-15 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔ ایچ ایس پرنئے اور کرن جارج بھی سیدھے گیمز میں جیت کر دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ سندھو جو خواتین کی سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں سرفہرست ہیں، نے پہلا گیم جیتا لیکن وہ دنیا کی 27 نمبر کی کھلاڑی ڈنمارک کی لائن کرسٹوفرسن کے خلاف 15-21، 21-16، 19-21 سے ہار گئیں۔ یہ سندھو کی یورپی چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ لائن کرسٹوفرسن کے خلاف چھ میچوں میں پہلی شکست تھی۔ سندھو کو اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر چھٹی بار پہلے راؤنڈ سے باہر ہونا پڑا ہے۔ مکسڈ ڈبلز کی جوڑی دھرو کپیلا-تنیشا کرسٹو بھی ہار کر باہر ہو گئی۔ انوپما اپادھیائے بھی خواتین کے سنگلز میں جاپان کی چھٹی سیڈ ٹوموکا میازاکی سے شکست سے دوچار ہوئیں۔ مردوں کے سنگلز ڈرا میں ایچ ایس پرنئے اور کرن جارج بھی سیدھے گیم میں جیت کے ساتھ دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ عالمی نمبر 34 ایچ ایس پرنئے نے چین کے 14 نمبر لو گوانگزو کو شکست دی جبکہ کرن جارج نے سنگاپور کے جیسن تیہ کو شکست دی۔ ایچ ایس پرنائے اگلے راؤنڈ میں ہم وطن لکشیہ سین کا مقابلہ کریں گے۔ آیوش شیٹی، جو اس سال جون میں یو ایس اوپن میں بی ڈبلیو ایف ٹور ٹائٹل جیتنے والے واحد ہندوستانی ہیں، اگلے راؤنڈ میں داخل ہونے کے لیے چائنیز تائپے کے سو-یانگ کو 21-15، 19-21، 21-13 کے خلاف ایک گیم سے خسارے کے بعد واپسی کی اور جیت درج کی۔ خواتین کے ڈبلز میں ہندوستان کی واحد کھلاڑی روتاپرنا پانڈا اور سویتاپرنا پانڈا نے مقامی لوئی کی وہینسا پانگ اور سم یاؤ وِنگ کو 21-17، 9-21 سے ہرا کر اپنی مہم جاری رکھی۔ دریں اثنا، دھرو کپیلا رتنیشا کرسٹو مکسڈ ڈبلز کے پہلے راؤنڈ میں چائنیز تائپے کی چن چینگ کوان/ہسو ین ہوئی سے 16-21، 11-21 سے ہار کر باہر ہو گئے۔

آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ: بشنوئی اور ارشدیپ سنگھ کو فائدہ

دبئی 10 ستمبر (یو این آئی) (ایشیا کپ میں متحدہ عرب امارات کے خلاف اپنی مہم شروع کرنے سے قبل آئی سی سی کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستانی گیند بازوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اسپنر روی بشنوئی اور تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ بالترتیب چھٹے اور دسویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ارشدیپ ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں۔ ورون چکرورتی چوتھے نمبر پر ہیں، جب کہ ایک اور ہندوستانی اسپنر اکشر پٹیل بھی ایک مقام ترقی کر کے 13ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ بلے بازوں کی رینکنگ میں ہندوستانی اوپنر ابھیشیک شرما 829 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہیں جب کہ تلک ورما دوسرے اور کپتان سوریہ کمار یادیو چھٹے نمبر پر ہیں۔ ایشیا کپ کے لیے ہندوستان کے 15 رکنی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں ناکام رہنے والے یشسوی جیسوال ایک مقام کے نقصان کے بعد 11ویں مقام پر ہیں۔ وہ ایشیا کپ کے لیے پانچ ریزرو کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ رتوراج گائیکواڑ اور سنجو سیمسن دونوں ایک ایک مقام کے فائدہ کے ساتھ 26ویں اور 34ویں مقام پر ہیں۔ ہارک پانڈیا 252 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ آل راؤنڈر کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ متحدہ عرب امارات، افغانستان اور پاکستان کے درمیان سہ رخی سیریز کے اختتام کے بعد ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل رینکنگ جاری کر دی گئی ہے۔ پاکستان نے فائنل میں افغانستان کو 75 رنز سے شکست دے کر ٹرائنگولر سیریز جیت لی۔ ون ڈے رینکنگ میں ہندوستانی بلے بازوں میں شبھمن گل بدستور پہلے نمبر پر ہیں۔ کپتان روہت شرما (دوسرے)، ویرات کوہلی (چوتھے) اور شریاس ایئر (آٹھویں) کی درجہ بندی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ون ڈے بولنگ رینکنگ میں ہندوستان کے کلدیپ یادیو ایک مقام کے نقصان سے چوتھے نمبر پر ہیں، جب کہ رویندرا جدیجا دو مقام کے نقصان سے دسویں نمبر پر ہیں۔ محمد شامی اور محمد سراج کو بھی دو دو مقام کا نقصان ہوا ہے اور وہ بالترتیب 14ویں اور 15ویں پوزیشن پر ہیں۔ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں پاکستان کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ سفیان مقیم، شاہین آفریدی، ابرار احمد اور محمد نواز کی پوزیشن میں بہتری آ گئی۔ سفیان مقیم سات درجے ترقی پا کر پندرہویں پوزیشن پر آ گئے۔ شاہین آفریدی چار درجے ترقی سے بائیسویں، ابرار احمد اکتالیس درجے کی لمبی چھلانگ کر ستائیسویں اور محمد نواز تیرہ درجے ترقی پا کر تیسویں پوزیشن پر آ گئے۔ حارث رؤف سات درجے تنزلی سے پینتیسویں پوزیشن پر چلے گئے۔ بلے بازوں کی فہرست میں بابر اعظم تین درجے تنزلی سے چوبیسویں اور محمد رضوان چھ درجے تنزلی سے اٹھائیسویں پوزیشن پر چلے گئے۔ حسن نواز چار درجے تنزلی سے پینتیسویں اور صائم ایوب ایک درجے تنزلی سے بیالیسویں نمبر پر چلے گئے۔ کپتان سلمان آغا دو درجے ترقی پا کر ستاونویں اور فخر زمان نو درجے ترقی سے اڑسٹھویں نمبر آ گئے۔ ون ڈے کی بیٹنگ رینکنگ میں بابر اعظم کی تیسری پوزیشن برقرار ہے جبکہ بولرز کی رینکنگ میں شاہین آفریدی دو درجے تنزلی سے سترہویں نمبر پر چلے گئے۔

میلبورن میں ہونے والا آسٹریلیا-ہندوستان کا ون ڈے میچ ہوبارٹ منتقل

ہوبارٹ، آسٹریلیا، 10 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان خواتین کا تیسرا ون ڈے آئندہ سال یکم مارچ کو فلڈ لائٹس کی خرابی کے باعث ہوبارٹ میں کھیلا جائے گا۔ میچ کے شیڈول میں یہ تبدیلی فلڈ لائٹس کی خرابی کی وجہ سے کی گئی ہے۔ منصوبہ بندی میں ہوئی تاخیر کی وجہ سے اس میچ کو ہوبارٹ منتقل کرنا پڑا۔ ہوبارٹ اب کل دو ون ڈے میچوں کی میزبانی کرے گا۔ فلڈ لائٹس کی پریشانی کے باوجود ایک آپشن یہ تھا کہ اس میچ کو دن میں کروایا جائے لیکن مصروف شیڈول کی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہ ہو سکا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے کرکٹ آپریشنز اینڈ شیڈولنگ چیف پیٹر روچ نے کہا کہ ہمیں انتہائی مایوسی ہوئی کہ ہمیں وہ میچ ہوبارٹ منتقل کرنا پڑا۔ اس سیزن میں میلبورن میں خواتین کا کوئی بین الاقوامی میچ نہیں ہوگا۔ ہمیں امید تھی کہ اس میچ سے پہلے جنکشن اوول کی فلڈ لائٹس پوری ہو جائیں گی اور ہم گراؤنڈ پر پہلا بین الاقوامی ڈے نائٹ میچ دیکھیں گے۔

2025 خواتین ورلڈ کپ کے لئے سری لنکائی اسکواڈ کا اعلان

کولمبو، 10 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا نے آئندہ آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ تجربہ کار آل راؤنڈر چامری اتھاپٹو کو کپتان بنائے جانے کے بعد وہ ایک بار پھر ٹیم کی قیادت کریں گی۔ ہرشیتا سماراوکرما، نیلاکشیکا سلوا اور انوشکا سنجیوانی کی تجربہ کار تینوں انہیں مکمل تعاون فراہم کریں گی۔ سری لنکا کا اسکواڈ: چامری اتھاپتھو (کپتان)، ہاسینی پریرا، وشمی گناراتنے، ہرشیتھا سمرویکرما، کویشا دلہری، نیلاکشی ڈی سلوا، انوشکا سنجیونی، ایماشا دولانی، دیومی وہنگا، پیومی وتسالہ، انوکا رناویرا، مدیکا کمارا، سوگندارا، مدیکا، سوگندارا چینی کلسوریا ٹریولنگ ریزرو: انوشی فرنینڈو، سری لنکا 30 ستمبر کو گوہاٹی میں میزبان ہندوستان کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔

نیوزی لینڈ کے ورلڈ کپ اسکواڈ میں نئی انٹری، فلورا ڈیون شائر شامل

ویلنگٹن، 10 ستمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے آئندہ خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ان کیپڈ آل راؤنڈر فلورا ڈیون شائر کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ سلیکٹرز نے پولی انگلس، بیلا جیمز اور بری ایلنگ کو بھی ورلڈ کپ ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ان تمام کھلاڑیوں نے کل آٹھ ون ڈے کھیلے ہیں۔ 22 سالہ لیفٹ آرم اسپنر ڈیون شائر نے اس سال سری لنکا کے خلاف اپنا پہلا بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلا۔ اس کے علاوہ جب نیوزی لینڈ اے ٹیم جون جولائی کے دوران انگلینڈ گئی تھی تو وہ بھی اس ٹیم کا حصہ تھیں۔ ڈیون شائر کی 15 کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم میں شمولیت کی وجہ سے 26 ون ڈے کھیلنے والی ساتھی لیفٹ آرم اسپنر فران جوناس کو ٹیم میں جگہ نہیں مل سکی۔ واضح رہے کہ ڈیون شائر نے ابھی تک ایک بھی ون ڈے نہیں کھیلا ہے۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ بین سایر کا کہنا تھا کہ جب ایک پوزیشن کے لیے بہت سارے آپشن ہوتے ہیں تو مشکل فیصلے کرنے پڑتے ہیں، فران جیسی بہترین کھلاڑی کو ٹیم سے باہر کرنا مشکل فیصلہ تھا۔

شان مسعود نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اہم سنگ میل عبور کر لیا

کراچی، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اہم سنگ میل عبور کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق شان مسعود نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 12 ہزار رنز مکمل کر لیے ہیں، وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے 43ویں پاکستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے گلوسٹر شائر کے خلاف کاؤنٹی چیمپئن شپ کے میچ کے دوسرے روز کا کھیل ختم ہونے تک لیسٹر شائر کی جانب سے 80 رنز بنا لیے تھے جس کے دوران انہوں نے 12 ہزار رنز کا سنگ میل عبور کیا۔ ان کی ٹیم نے دوسرے دن کے اختتام تک چار وکٹوں کے نقصان پر 280 رنز بنا لیے تھے تاہم ابھی بھی اسے 212 رنز خسارے کا سامنا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ آئندہ برس 7 فروری سے 8 مارچ تک ہونے کا امکان

دبئی، 10 ستمبر (یو این آئی) (انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ٹی 20 ورلڈ کپ آئندہ برس 7 فروری سے 8 مارچ تک کرانے کا امکان ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کے میچز کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا کریں گے، جس میں 20 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ایونٹ کے میچز میں ہندوستان میں کم از کم 5 اور سری لنکا میں 2 وینیوز پر ہوں گے۔ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کا فائنل احمد آباد یا کولمبو میں کھیلا جائے گا، جس کے وینیو کا انحصار پاکستان کے فائنل میں پہنچنے پر ہوگا۔ ویب سائٹ کے مطابق ایونٹ میں پاکستانی ٹیم اپنے تمام میچز سری لنکا میں کھیلے گی، آئی سی سی میگا ایونٹ کے شیڈول کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے۔ آئی سی سی نے تاریخوں سے متعلق ایونٹ میں شرکت کرنے والی ٹیموں کو آگاہ کر دیا، ٹی 20 ورلڈ کپ کیلیے 15 ٹیمیں تصدیق کر چکی ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، افغانستان، آسٹریلیا، بنگلا دیش، ساؤتھ افریقا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز، یو ایس اے، آئرلینڈ، کناڈا، نیدرلینڈ اور اٹلی شامل ہیں۔ آئی سی سی ایونٹ میں 2 ٹیمیں افریقہ ریجنل کوالیفائر اور 3 ٹیمیں ایشیا اینڈ ایسٹ ایشیا پیسفک کوالیفائر شامل ہوں گی، ایونٹ 2024ء کے فارمیٹ کے مطابق کھیلا جائے گا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کی 20 ٹیموں کو 4 گروپس میں تقسیم کیا جائے گا، 2 ٹاپ ٹیمیں سپر ایٹ مرحلے کیلیے کوالیفائی کریں گی۔ سپر ایٹ مرحلے میں ایک بار پھر ٹیموں کو 2 گروپس میں تقسیم کیا جائے گا، دو ٹاپ ٹیمیں سیمی فائنل کیلیے کوالیفائی کریں گے اور فاتح ٹیموں کے درمیان فائنل کھیلا جائے گا۔

رونالڈو کا کمال، پرتگال نے ہنگری کو پچھاڑ دیا

بڈاپسٹ، 10 ستمبر (یو این آئی) کال دیر رات کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کوالیفائر میں پرتگال نے ہنگری کو 2-3 سے شکست دی۔ میچ بہت سنسنی خیز رہا اور دونوں ٹیموں نے آخری لمحات تک اپنی بہترین کوششیں کیں۔ بوڈاپیسٹ کے پوسکاس ایرینا میں کھیلے گئے اس میچ میں پرتگال کی جانب سے جواؤ کینسلو، برنارڈو سلوا اور کرسٹیانو رونالڈو نے گول کیے جب کہ ہنگری کی جانب سے بارناباس ورگا نے دو گول کیے۔ اس میچ میں پرتگال کے لیجنڈری کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو ایک بار پھر سرخیوں میں رہے۔ انہوں نے پنالٹی سے گول کر کے ورلڈ کپ کوالیفائرز میں اپنا 39واں گول مکمل کیا۔ اس کے ساتھ ہی رونالڈو نے ورلڈ کپ کوالیفائر میں سب سے زیادہ 39 گول کرنے والے گوئٹے مالا کے کارلوس روئز کی برابری کر لی ہے۔ رونالڈو اب ارجنٹائن کے سپر اسٹار لیونل میسی سے تین گول آگے ہیں۔ میسی نے ورلڈ کپ کوالیفائر میں 36 گول کیے ہیں۔ اس طرح رونالڈو نے اپنے کیریئر کا ایک اور بڑا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ہنگری نے میچ کے آغاز سے ہی پرتگال پر دباؤ ڈالا۔ 21ویں منٹ میں برناباس ورگا نے زولٹ ناگی کے کراس پر شاندار ہیڈر گول کر کے میزبان ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ تاہم پرتگال نے جوابی حملے میں شدت پیدا کی اور 36ویں منٹ میں مانچسٹر سٹی کے مڈفیلڈر برنارڈو سلوا نے گول کر کے سکور 1-1 کر دیا۔ دوسرے ہاف میں پرتگال کا غلبہ رہا اور 58ویں منٹ میں رونالڈو نے پنالٹی کو گول کر کے ٹیم کو 1-2 کی برتری دلا دی۔ یہ پنالٹی اس وقت دی گئی جب اس کے شاٹ کو ہنگری کے محافظ لوئک نیگو نے ہینڈ بال سے روکا۔ ہنگری نے ہمت نہیں ہاری اور 84ویں منٹ میں ورگا نے ایک بار پھر گول کر کے میچ 2-2 سے برابر کر دیا۔ لیکن صرف دو منٹ بعد پرتگال نے ایک شاندار موو بنایا اور جواؤ کینسلو نے گول کر کے پرتگال کو 2-3 سے آگے کر دیا۔ یہ سکور آخر تک برقرار رہا

عالمی برادری کی دوحہ میں اسرائیل کے 'بزدلانہ' حملوں کی مذمت،

قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار

دبئی، 10 ستمبر (یو این آئی) گزشتہ 9 ستمبر کو اسرائیل کی جانب سے دوحہ میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے بزدلانہ عمل اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی

پر عالمی سطح پر عالمی لیڈروں نے سخت مذمت اور تنقید کی ہے۔ ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' اور 'اے ایف پی' کے مطابق قطر غزہ جنگ بندی میں ایک اہم ثالث رہا ہے، قطری حکام نے کہا کہ اسرائیلی حملوں نے خلیجی ملک میں مقیم حماس کے سیاسی بیورو کے رہائشی ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا، جہاں تنظیم کی اعلیٰ قیادت مقیم ہے۔ اسرائیلی حملوں کے ردعمل میں عرب ممالک سمیت پاکستان اور اقوام متحدہ نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب سعودی عرب نے قطر کی خودمختاری کی وحشیانہ اسرائیلی جارحیت اور کھلی خلاف ورزی' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ وزارت خارجہ کے بیان میں خبردار کیا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے مجرمانہ خلاف ورزیوں کے تسلسل اور بین الاقوامی قانون اور تمام عالمی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ متحدہ عرب امارات متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اس 'کھلی اور بزدلانہ اسرائیلی جارحیت' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور زور دیا کہ یہ غیر ذمے دارانہ حملہ قطر کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر پر خطرناک حملہ ہے اور یہ ایک غیر ذمے دارانہ اشتعال انگیزی ہے جو خطے اور دنیا کے امن و استحکام کو خطرے میں ڈالتی ہے۔ پاکستان وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے دوحہ میں اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے گھناؤنے اور غیر قانونی اقدام سے رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، حملے سے معصوم شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا گیا۔ وزیر اعظم نے قطر کے امیر، شاہی خاندان اور عوام کے ساتھ مشکل گھڑی میں ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اس جارحیت کا کوئی جواز نہیں

میکخواں نے سیبسٹین لیکورنو کو وزیر اعظم مقرر کیا

فرانس میں گرینڈ احتجاج کے پہلے مرحلوں میں تقریباً 200 افراد زیر حراست

پیرس، 10 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکخواں نے وزیر دفاع سیبسٹین لیکورنو کو وزیر اعظم مقرر کیا ہے اور انہیں منقسم پارلیمنٹ میں اتفاق رائے پیدا کرنے اور 2026 کا بجٹ پاس کرنے کا چیلنجنگ کام سونپا ہے۔ سی این این کی خبر کے مطابق،

اس سے قبل پیر کو وزیر اعظم فرانسوا بیرو نے استعفیٰ دے دیا، جسے میکخواں نے قبول کر لیا۔ بیرو کو صرف نو ماہ کی مدت کار کے بعد ہی عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق مسٹر بیرو نے اعتماد کے ووٹ سے قبل ارکان پارلیمنٹ کو خبردار کیا کہ انہیں ہٹانے سے ملک کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس حکومت گرانے کی طاقت ہے لیکن حقیقت کو مٹانے کی طاقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت بے رحم رہے گی: اخراجات بڑھتے رہیں گے اور پہلے سے ہی غیر پائیدار قرضوں کا بوجھ مزید بھاری اور مہنگا ہو جائے گا۔ مسٹر لیکورنو کو فرانس کو مالیاتی بحران سے نکالنے کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کے لئے تیار حکومت کی قیادت کرنے کے دوہرے چیلنج کا سامنا ہے۔ بدھ کے روز ملک بھر میں مظاہروں اور شاہراہوں کو بند کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جس کے بعد 18 ستمبر کو یونین کی قیادت میں ایک زبردست ہڑتال ہوگی۔ فرانسیسی صدر کے دفتر نے کہا کہ مسٹر میکخواں نے مسٹر لیکورنو کو ملک کے لیے بجٹ پاس کرنے اور آنے والے مہینوں میں کیے جانے والے فیصلوں کے لیے ضروری سمجھوتوں کی تعمیر کے مقصد سے پارلیمنٹ میں نمائندگی کرنے والی سیاسی قوتوں سے مشورہ کرنے " کا کام سونپا ہے۔ ادھر فرانسیسی وزیر داخلہ نے بتایا کہ ملک گیر احتجاج کے ابتدائی مرحلوں میں تقریباً 200 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اگرچہ احتجاجی تحریک اپنے نعرے 'سب کچھ بند کرو' کے نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہی، یہ تحریک آن لائن شروع ہوئی اور موسم گرما کے دوران اس نے زور پکڑا، جس کی وجہ سے وسیع پیمانے پر ہنگامے پیدا ہوئے۔ اس نے 80 ہزار پولیس اہلکاروں کی غیر معمولی تعیناتی کو بھی چیلنج کیا، جنہوں نے رکاوٹیں دور کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کیں۔ وزیر داخلہ برونو

قطری وزیر اعظم کا اسرائیلی بمباری کا بھرپور جواب دینے کا اعلان

دوحہ، 10 ستمبر (یو این آئی) قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے حالیہ اسرائیلی حملے کو ریاستی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک

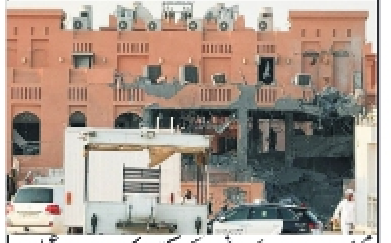

محض مذمت پر اکتفا نہیں کر سکتا، بلکہ بھرپور ردعمل کا اختیار محفوظ رکھتا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق قطری وزیر اعظم نے دوحہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کا حملہ نہ صرف غیر قانونی اور اشتعال انگیز تھا بلکہ اس کا مقصد غزہ جنگ بندی کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے کا وقت اس اجلاس کے ساتھ جڑا تھا جس میں حماس کی مذاکراتی ٹیم امریکی تجاویز پر غور کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑے ہیں اب صرف بیانات نہیں بلکہ عملی اقدامات کا وقت ہے۔

پُرتشدد مظاہرے، نیپال میں فوج نے مختلف علاقوں میں پوزیشن سنبھال لی

نیپال جیل سے 500 سے زائد قیدی فرار

کھٹمنڈو، 10 ستمبر (یو این آئی) افراتفری کے شکار ملک نیپال میں فوج نے مختلف علاقوں میں پوزیشن سنبھال لی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق نیپال

میں سکیورٹی اہلکاروں سے جھڑپوں میں 22 افراد ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب لالیت پور کی جیل سے تمام 1500 قیدی فرار کرا دیے گئے۔ کھٹمنڈو ایئرپورٹ تمام پروازوں کے لیے تا حال بند ہے تاہم بھیرا وا ایئرپورٹ کو آگ لگا دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ نیپال میں نوجوان کرپشن کے خلاف اس وقت سڑکوں پر نکل آئے جب حکومت نے سوشل میڈیا سائٹس سمیت 26 ویب سائٹس پر پابندی عائد کی۔ تاہم احتجاج کے بعد حکومت نے سوشل میڈیا پر عائد پابندی ختم کر دی تھی۔ نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر شہروں میں کرفیو کے باوجود صدر رام چندر پوڈیل اور وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو نذر آتش کر دیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیپال کے سابق وزرائے اعظم پشپا کمل دہل عرف پراچندا، شیر بہادر دیوبا اور وزیر توانائی دیپک کھڑکا سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں کے گھروں کو بھی مظاہرین نے نقصان پہنچایا اور ان پر حملہ کیا۔ نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے پُرتشدد ہنگاموں کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

جنوبی کوریائی خواتین کا امریکی فوج کے خلاف جسم فروشی پر مجبور کرنے کا مقدمہ

سیئول، 10 ستمبر (یو این آئی) کوریائی خواتین امریکی فوجیوں کے لیے جسم فروشی پر مجبور کی گئی 100 سے زائد جنوبی کوریائی خواتین نے امریکہ پر بدسلوکی کا الزام لگاتے ہوئے ایک تاریخی مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ یہ بات وکلا نے بتائی ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے

ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق مورخین اور کارکنوں کا کہنا ہے کہ 1950 کی دہائی سے 1980 کی دہائی تک دسیوں ہزار جنوبی کوریائی خواتین ریاست کی سرپرستی میں چلنے والے کوٹھوں پر کام کرتی رہیں، جہاں وہ جنوبی کوریا کو شمالی کوریا سے بچانے کے لیے تعینات امریکی فوجیوں کو خدمات فراہم کرتی تھیں۔ 2022 میں جنوبی کوریا کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا تھا کہ حکومت نے غیر قانونی طور پر ایسے کوٹھے قائم اور منظم کر کے چلائے 'جو امریکی فوج کے لیے تھے'، اور تقریباً 120 متاثرہ خواتین کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ گزشتہ ہفتے 117 متاثرہ خواتین نے ایک نیا مقدمہ دائر کیا ہے، پہلی بار باضابطہ طور پر امریکی فوج پر الزام لگاتے ہوئے اور ان سے معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمے میں ہر متاثرہ خاتون کے لیے 10 ملین وون (7 ہزار 200 ڈالر) معاوضہ طلب کیا گیا ہے۔ جاپانی فوجیوں کے زیر استعمال مشہور 'کمفرٹ ویمن' کے برعکس، امریکی فوجیوں کے لیے کام کرنے والی ان خواتین کو نسبتاً کم توجہ ملی ہے، کیوں کہ واشنگٹن جنوبی کوریا کا اہم اور دیرینہ اتحادی ہے۔ مورخین کے مطابق، امریکی فوجی اڈوں کے قصبوں میں فوجی کوٹھوں سے جڑی معیشت (بشمول ریستوران، نائی کی دکانیں ہیں۔

امریکہ کا قطر کو حملے کی اطلاع دینے کا دعویٰ، خلیجی ریاست کی تردید

واشنگٹن، 10 ستمبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے قطر کو حملے کی پیشگی اطلاع دی گئی تھی، تاہم

قطر نے اس کی تردید کر دی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق یہ بیان اس حملے کے چند گھنٹوں بعد سامنے آیا ہے، جو خلیجی ملک کے دارالحکومت دوحہ کے ایک رہائشی علاقے میں کیا گیا، جبکہ قطر امریکہ کی حمایت سے غزہ جنگ بندی مذاکرات میں ایک اہم ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ 'ٹرمپ انتظامیہ کو امریکی فوج نے مطلع کیا تھا کہ اسرائیل حماس پر حملہ کرنے جا رہا ہے، جو بدقسمتی سے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں موجود ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'قطر کے اندر یکطرفہ بمباری کرنا، جو ایک خودمختار ملک اور امریکہ کا قریبی اتحادی ہے اور ہمارے ساتھ مل کر بہادری سے خطرات مول لے کر امن قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، یہ اسرائیل اور نہ ہی امریکہ کے مقاصد کو آگے بڑھاتا ہے، تاہم حماس کو ختم کرنا ایک قابل قدر مقصد ہے، جو غزہ کے عوام کی بدحالی سے فائدہ اٹھا رہا ہے'۔ کیرولائن لیویٹ نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو ہدایت دی کہ وہ 'قطری حکام کو اس آنے والے حملے کی اطلاع دیں'، اور انہوں نے ایسا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ نے حملے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے بھی بات کی، لیکن یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے قریبی اتحادی کے خلاف کسی کارروائی کی دھمکی دی۔

ایران اور آئی اے ای اے کے درمیان تعاون کی بحالی کے معاہدے پر دستخط

قاہرہ، 10 ستمبر (یو این آئی) ایران اور اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے (آئی اے ای اے) کے درمیان تعاون بحال کرنے کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور عالمی جوہری نگران ادارے کے ڈائریکٹر نے مصر میں ہونے والے اس معاہدے پر دستخط کیے۔ رپورٹس کے مطابق اس معاہدے میں ایران کی جوہری تنصیبات کے معائنے کی بحالی بھی شامل ہے تاہم اس معاہدے کی مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ یہ معاہدہ مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی، ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی اور آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی کے درمیان ملاقات کے بعد سامنے آیا۔

امریکہ اور قازقستان کی پاکستان کی بندرگاہوں میں سرمایہ کاری میں دلچسپی

اسلام آباد، 10 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کی بندرگاہیں خطے میں تجارتی سرگرمیوں کے لیے تیزی سے اہمیت اختیار کر رہی ہیں، جن میں سرمایہ کاری کے امکانات نے امریکہ اور قازقستان کو بھی اپنی جانب متوجہ کر لیا ہے۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان کی اسٹریٹجک بندرگاہیں تیزی سے بین

الاقوامی توجہ حاصل کر رہی ہیں، جہاں امریکہ اور قازقستان دونوں نے سرمایہ کاری اور علاقائی روابط کو بڑھانے میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانے کے حالیہ معاہدے کے بعد منگل کے روز ایک امریکی وفد نے وزارت بحری امور کا دورہ کیا، وفاقی سیکریٹری سید ظفر علی شاہ نے وفد کو پاکستان کی بندرگاہوں کی سہولتوں، آپریشنل استعداد اور سرمایہ کاری کے مواقع پر بریفنگ دی۔ وفد کو بتایا گیا کہ کراچی پورٹ پاکستان کی 54 فیصد تجارت کو سنبھالتا ہے، جس کی سالانہ گنجائش 12 کروڑ 50 لاکھ ٹن ہے۔ بندرگاہ کے انفرااسٹرکچر میں تین نجی کنٹینر ٹرمینلز، بلک اور لیکوئیڈ کارگو سہولتیں اور ڈرائی کارگو برتھ شامل ہیں۔ حال ہی میں اس کی عالمی رینکنگ بہتر ہو کر 405 کنٹینر بندرگاہوں میں سے 61 ویں نمبر پر آ گئی ہے اور اس نے کامیابی سے ملک کے سب سے بڑے 400 میٹر لمبے جہاز کو ہینڈل کیا ہے۔ گفتگو میں خاص طور پر پورٹ قاسم میں سرمایہ کاری کے مواقع پر بات ہوئی، جن میں بلک، بریک بلک، کنٹینرائزڈ کارگو

سعودی عرب میں دہشت گردی میں ملوث شہری کو سزائے موت

ریاض، 10 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث سعودی شہری سلطان بن عامر الشہری کی سزائے موت پر عمل درآمد کرا دیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ سعودی شہری سلطان الشہری کو بیرونی دہشت گرد تنظیم کے ساتھ رابطہ رکھنے اور دھماکہ خیز مواد تیار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق دوران تحقیقات انکشاف ہوا کہ ملزم نے قانون کو مطلوب افراد کو پناہ بھی دی تھی جس پر اس کے خلاف مقدمہ دائر کر کے فوجی عدالت میں سماعت کی گئی۔ عدالت میں جرم ثابت ہونے پر اسے سزائے موت کا حکم سنایا۔ ابتدائی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کورٹ سے بھی رابطہ کیا گیا جہاں جرم کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ابتدائی سزا کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی منشیات اسمگل کرنے پر تین سعودی شہریوں پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کر دیا گیا تھا۔ وزارت داخلہ کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ سعودی شہری سعود الرویلی مساعد الاشجعی اور خالد الحازمی کو منشیات اسمگل کرتے ہوئے حراست میں لیا گیا تھا۔ وزارت کے مطابق تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق بعد ازاں اپیل کورٹ نے زیریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق بعد ازاں اپیل کورٹ نے زیریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے۔

دوحہ حملے پر تنقید مسترد، اسرائیل کی پھر سے حماس قیادت کو نشانہ بنانے کی دھمکی

تل ابیب، 10 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایک بار پھر فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے کی دھمکی دے دی۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے امریکی اتحادی ملک قطر میں حماس کی سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے پر تنقید مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس تنظیم کو کہیں بھی محفوظ پناہ گاہیں تلاش کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اسرائیل کاٹز نے اپنے حالیہ بیان میں کہا کہ اسرائیل کا سلامتی کا نظریہ واضح ہے، اس کی پہنچ ہر جگہ دشمنوں کے خلاف کارروائی کر سکتی ہے، ان کیلئے کوئی جگہ نہیں کہ وہ چھپ سکیں۔ وزیر دفاع نے اس پر کوئی گفتگو نہیں کی کہ دوحہ میں اسرائیلی حملے میں کتنے حماس رہنما شہید ہوئے۔

قطر پر حملے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر اعظم کا تھا میرا نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن 10 ستمبر (یو ین ی) مریکی صدر ڈولڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ قطر پر حملے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا تھا میرا نہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق منگل کو اسرائیل نے قطر کے دارالحکومت

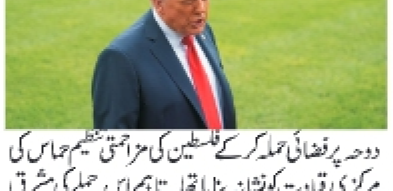

دوحہ پر فضائی حملہ کر کے فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کی مرکزی قیادت کو نشانہ بنایا تھا۔ تاہم اس حملے کی مشرق وسطیٰ اور اس سے باہر وسیع پیمانے پر مذمت کی گئی کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو پہلے سے کشیدہ خطے میں مزید تناؤ کو بڑھا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکاف کو قطر کو حملے کی پیشگی اطلاع دینے کی ہدایت کی تھی لیکن حملے کو روکنے کے لیے بہت دیر ہو چکی تھی۔ تاہم قطر نے وائٹ ہاؤس کے ان دعوؤں کی تردید کی اور کہا کہ حملے سے پہلے اطلاع ملنے کی رپورٹس غلط ہیں اور ایک امریکی عہدیدار کا فون اس وقت آیا جب قطری دارالحکومت دوحہ میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ قطر کے اندر یکطرفہ بمباری، جو ایک خودمختار قوم اور امریکہ کے قریبی اتحادی ہے، جو ہمارے ساتھ مل کر امن کے لیے مذاکرات میں بہادری سے خطرات مول لے رہا ہے، نہ تو اسرائیل اور نہ ہی امریکہ کے مقاصد کو آگے بڑھاتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ مارکو روبیو کو قطر کے ساتھ دفاعی تعاون معاہدے کو حتمی شکل دینے کا کہا ہے، حماس نے کہا کہ دوحہ میں اسرائیلی حملے میں اس کے پانچ ارکان شہید ہوئے، جس میں سربراہ خلیل الحیا کے بیٹے بھی شامل ہیں۔

پولینڈ اور نیٹو افواج نے روسی ڈرونز تباہ کر دیے

وارسا، 10 ستمبر (یو این آئی) پولینڈ اور نیٹو افواج نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے یوکرین پر حملے کیلئے بھیجے گئے روسی ڈرونز تباہ کر دیے۔ قطری نشریاتی ادارے

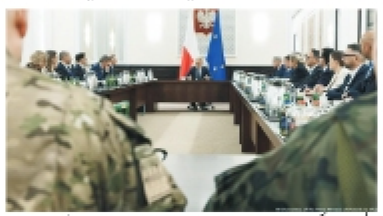

الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق پولینڈ اور نیٹو افواج نے پڑوسی ملک یوکرین پر فضائی حملے کے دوران ملکی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر روسی ڈرونز مار گرائے۔ پولینڈ کی فوج نے بتایا کہ لڑاکا طیاروں نے اُس وقت کارروائی کی جب آج علی الصبح ایک درجن سے زائد روسی ڈرونز پولینڈ کی فضائی حدود میں داخل ہوئے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پولینڈ اور نیٹو افواج نے روس کے خلاف کوئی فوجی کارروائی کی ہو۔ پولینڈ کی مسلح افواج کی آپریشنل کمانڈ نے بتایا کہ روس کی طرف سے یوکرین میں اہداف کو نشانہ بنانے کیلئے ڈرونز بھیجے گئے جنہوں نے ہماری فضائی حدود کی خلاف ورزی کی، مسلح افواج کے آپریشنل کمانڈر کی درخواست پر ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا، تباہ شدہ ڈرونز کی تلاش جاری ہے۔ پولش فوج نے بتایا کہ فضائی حدود کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے فوجی طیاروں کو متحرک کر دیا گیا ہے۔

ٹرمپ کا یورپی یونین سے ہندوستان

اور چین پر 100 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن، 10 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یورپی یونین سے ہندوستان اور چین پر 100 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یورپی یونین سے بڑا مطالبہ کر دیا ہے، صدر ٹرمپ نے کہا کہ یورپی یونین چین اور ہندوستان پر 100 فیصد ٹیرف عائد کرے۔ امریکی صدر نے کہا کہ 100 فیصد ٹیرف کے ذریعے روس پر یوکرین جنگ ختم کرنے کا مشترکہ دباؤ ڈالیں گے، امریکی صدر نے یہ مطالبہ امریکی و یورپی حکام کے درمیان جاری ٹیلیفونک اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں روس پر معاشی دباؤ بڑھانے کے مختلف طریقوں پر غور کیا گیا، صدر ٹرمپ نے کہا سب مل کر محصولات لگائیں تاکہ چین اور ہندوستان روس سے تیل خریدنا بند کریں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ روسی تیل کے لیے زیادہ متبادل منڈیاں موجود نہیں ہیں، یورپی یونین ہندوستان اور چین پر محصولات لگائے گی تو واشنگٹن بھی ایسے اقدامات کرے گا۔

دوحہ میں حماس رہنماؤں پر حملے کے وقت

اسرائیلی سیاسی اور عسکری قیادت کی مشترکہ تصویر جاری

تل ابیب، 10 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل نے منگل کو ایک تصویر جاری کی ہے جس میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور سکیورٹی حکام دوحہ میں حماس کے وفد پر حملے کے دوران کمان سنبھالے نظر آ رہے ہیں۔ یہ تصویر اسرائیلی انٹیلی جنس ادارے "شاباک" نے جاری کی جس میں نیتن یاہو کے ساتھ وزیر دفاع یسرائیل کاٹز اور دیگر سکیورٹی رہنما موجود ہیں، جبکہ ایک اہلکار کے چہرے کو دھندلا دیا گیا ہے۔ تصویر میں وزیر اعظم کے ملٹری سیکریٹری میجر جنرل رومان گوفمان، اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف زامی پرافرمان اور قائم مقام سربراہ شاباک بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ اسی دوران اسرائیل نے تصدیق کی کہ اس نے دوحہ میں فلسطینی تنظیم حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے کے لیے فضائی حملے کیے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے ایک اسرائیلی فوجی عہدیدار نے بتایا کہ اس کارروائی کو "قمۃ النار" یعنی "آگ کی چوٹی" کا نام دیا گیا ہے۔ نیتن یاہو نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیل نے دوحہ میں حماس کی قیادت کو مکمل طور پر "آزادانہ" انداز میں نشانہ بنایا۔

سویڈن کی نومنتخب وزیرِ صحت پہلے ہی دن

براہِ راست پریس کانفرنس کے دوران بے ہوش

ایمسٹرڈم، 10 ستمبر (یو این آئی) سویڈن کی نومنتخب وزیرِ صحت الیزابت لان منگل کو اپنی پہلی پریس کانفرنس کے دوران اچانک بے ہوش ہو گئیں، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق گزشتہ روز سویڈن کی نومنتخب وزیر صحت الیزابت لان ایک براہ راست پریس کانفرنس کے دوران اسٹیج پر بے ہوش ہو کر گر گئیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب 48 سالہ لان، سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرشون اور کرسچن ڈیموکریٹس پارٹی کی سربراہ ایبا بُش سمیت دیگر حکومتی نمائندوں کے ساتھ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دے رہی تھیں۔ اسی دوران اچانک لان آہستہ آہستہ آگے کو جھکیں اور گر کر بے ہوش ہو گئیں، گرنے کے ساتھ ہی ان کے سامنے رکھا پوڈیم بھی گر گیا، اس موقع پر دیگر سیاست دان اور کچھ صحافی فوراً ان کی مدد کے لیے آگے بڑھے، اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔

بعد ازاں حکومتی سیکیورٹی نے انہیں سہارا دیا اور وہ دوبارہ کانفرنس ہال میں واپس آ گئیں، واپسی پر لان کا کہنا تھا کہ وہ خون میں شوگر لیول کم ہونے کے باعث گر گئی تھیں۔

قطر میں اسرائیلی حملہ، حماس کو یرغمالیوں کی رہائی پر مجبور کرنے میں مؤثر ہو سکتا ہے

یروشلم، 10 ستمبر (یو این آئی) قطر میں منگل کے روز اسرائیل کا فضائی حملہ حماس کو یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مذاکرات پر مجبور کرنے میں اس لیے بھی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے کہ دوحہ میں اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے حملوں نے اس دہشت گرد گروہ کی قیادت کو ختم کر دیا ہے جس نے سات اکتوبر 2023 کے قتل عام کی منصوبہ بندی کی تھی، جس میں 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یروشلم پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، ذرائع نے بتایا کہ ابتدا میں حماس شاید اعلان کرے کہ کوئی مذاکرات یا معاہدہ نہیں ہوگا، لیکن بالآخر بات چیت دوبارہ شروع ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فی الحال زندہ بچ جانے والے واحد حماس رہنما خالد مشعل ہیں، کیونکہ وہ اُس دوحہ کمپاؤنڈ میں موجود نہیں تھے جہاں حملہ ہوا تھا۔ ذرائع نے وضاحت کی کہ ایسا نہیں ہے کہ خالد عملی سوچ رکھتے ہیں، لیکن حالیہ ہفتوں میں ان پر دیگر سینئر رہنماؤں کے ساتھ سمجھوتے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اسرائیلی حکام نے بھی اس حملے کی تائید کی ہے، کیونکہ اس سے مذاکرات کا رخ اسرائیل کے حق میں جھک سکتا ہے اور اس عمل میں قطر کا کردار خاصا کم ہو سکتا ہے۔ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے قطر میں ہوئے حملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، آج بیرون ملک سینئر حماس رہنماؤں کو ختم کرنے کا ایک منفرد موقع آیا۔ آئی ڈی ایف اور شین بیٹ نے اسے انتہائی درستگی کے ساتھ انجام دیا۔ وہ دن گزر گئے جب دہشت گرد رہنما کہیں بھی آزاد گھوم سکتے تھے۔ امریکی سکیورٹی حکام کو بھی دوحہ حملے کے بارے میں پہلے ہی مطلع کر دیا گیا تھا اور انہوں نے اس کی حمایت کی تھی۔ تاہم اسرائیل کا کہنا ہے کہ یہ حملہ ایک آزادانہ اقدام تھا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بھی کہا کہ اس کی مکمل منصوبہ بندی اور عمل درآمد اسرائیل نے خود کیا تھا۔ اسرائیلی اخبار معاریف نے آج بدھ کے روز اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ دوحہ میں ہونے والی کارروائی کی منصوبہ بندی کئی ہفتوں سے جاری تھی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com